جائے پناہ از کلثوم اعظم

WWW.NOVELSCLUBB.COM

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

WWW.NOVELSCLUBB.COM

جائے پناہ

از کلثوم اعظم

چاند کی چاندی میں پورا گاؤں نظر آرہا تھا.

اور لگ اس قدر خوبصورت اور سحر انگیز رہا تھا کہ نظر ہٹانے کو جی نہ کرے ۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچانک اس کی نظر گاؤں کی کچی سڑک پہ پڑی.

وہاں کوئی آہستہ آہستہ چلتا جارہا تھا ..اور پھر رک کر آگے پیچھے دیکھتا۔۔ اور پھر چل پڑتا۔۔

بڑی سی چادر اوڑھے۔۔ اسی سے اپنا منہ چھپائے۔۔

وہ جلدی جلدی نیچے اترنے لگا۔۔

کچی سڑک پہ پہنچنے کے بعد وہ بنا آواز کئے چل رہا تھا۔

کچھ دیر چلنے کے بعد آخر وہ چور اسے نظر آہی گیا۔۔

اس کی پشت تھی زمرد کی طرف، زمرد مزید تیز تیز چلنے لگا۔۔

کتوں اور گیدڑوں کی آوازیں مسلسل آرہی تھیں۔۔

چھپتے چھپاتے وہ بالکل اس کے قریب پہنچ گیا ۔

www.novelsclubb.com

اور پھر جلدی سے اس نے ایک ہاتھ سے اس کی گردن پکڑی پیچھے سے اور دوسرے ہاتھ سے اس کا چادر میں لپٹا بازو....

اور اس چور کی چیخ نکلی ایک دم..

پر وہ چیخ کسی مرد کی نہیں تھی بلکہ کسی لڑکی کی تھی..

زمرد ایک دم پیچھے ہوا اور اسکا رخ اپنی طرف موڑا.

وہ جو کوئی بھی تھی ایک ہاتھ سے چادر سے منہ ڈھانپے اور آنکھیں زور سے بند کئے کھڑی تھی۔

ہاتھ چھوٹنے کا احساس ہونے پر اس نے آپنی آنکھیں آہستہ آہستہ کھولیں اور سامنے کھڑے شخص کو دیکھ کر پوری کی پوری آنکھیں کھل گئیں..

www.novelsclubb.com

اور دونوں ہاتھ پہلوں میں جا گرے جس سے اس کا نقاب بھی اتر گیا...

....اور زمرد ساکت کھڑا اسے دیکھتا رہا

،دونوں بالکل چپ چاپ ایک دونوں کو دیکھ رہے تھے .حیرت سے بے یقینی سے۔

تم بھاگ جاؤ یہاں سے "وہ اس کا ہاتھ پکڑے کہہ رہا تھا ۔۔

www.novelsclubb.com

وہ کانپ رہی تھی شاید رو بھی رہی تھی ۔۔

" پ پر م می میں ایسے کیسے ،آپ میرے شوہر ہیں میں آپکو چھوڑ کے نہیں جاسکتی "-- چہرے پہ وحشت لے کے وہ بولی تھی --

وہ پہلی دفعہ ہلکا سا مسکرایا تھا اتنے وقت میں ۔ اذیت ہی اذیت تھی اس مسکراہٹ میں --

وہ مشرقی عورت تھی ، شوہر چاہے جیسا ہو وہ اس سے محبت کرنا نہیں چھوڑ سکتی تھی اور نہ ہی مشکل حالات میں اسے اکیلا چھوڑ سکتی تھی --

شوہر تھا ،۔ ہوں نہیں ،، میں نے کہا نا بہت گنہگار ہوں تم " معاف کردینا -- "وہ کچھ کہتی اسے موقع دیے بغیر وہ اسے جلدی سے لیکے خارجی دروازے کی جانب آیا --

اور اسے گھر سے باہر نکال گیا --

رات کا اندھیرا چھٹتے ہی صبح کا سویرا دیکھائی دیا۔۔

..ہلکی ہلکی روشنی میں سورج اپنے آنے کا پتا دے رہا تھا

.گاؤں کے گھر زیادہ تر ٹین اور لکڑی کے تھے

..آہستہ آہستہ ٹینیں نظر آنے لگی تھیں

ان گھروں کے ایک طرف بڑے سے کھیت دیکھائی دیتے تھے اور ان کھیتوں کے بیچ بنے راستے میں میں ایک تیئیس چوبیس سالہ ایک شخص دوڑتا ہوا دیکھائی دے رہا تھا۔.

.بنا رکے, بنا ارد گرد دیکھے وہ بس دوڑتا جارہا تھا

www.novelsclubb.com

روشنی اب پوری طرح پھیل چکی تھی پر سورج ابھی دیکھائی نہیں دے رہا تھا وہ اس گاؤں کو کہہ رہا تھا مزید چند منٹ انتظار کے بعد ہی میں اپنا دیدار کرواسکوں گا ۔۔

..وہ شخص اب پہلے سے بھی تیز بھاگ رہا تھا

..بھاگتے بھاگتے وہ گاؤں کے آخری کونے میں پہنچا اور رک گیا

اپنی گردن اٹھا کہ اس نے اوپر کی طرف دیکھا ..درخت کی چوٹی پہ دھوپ کی کرنیں پڑرہی تھیں اس نے رخ پیچھے کی طرف موڑا اور آسمان کی جانب دیکھا .وہاں سے سورج نظر آرہا تھا۔

آج پھر ہار گیا میں .. "ہاتھ میں پکڑے پتھر کو زور سے نیچے " پھینکا اور واپس گاؤں کی طرف دوڑ لگادی۔

www.novelsclubb.com

اسے نہیں یاد کہ آج تک وہ کبھی سورج کی کرنیں اس درخت ((کی چوٹی پہ پڑنے سے پہلے وہ اس پہ چڑھ پایا ہو۔۔

..بھاگتے بھاگتے وہ اپنے گھر جانے کے لیے بیتاب لگتا تھا

.. کچھ وقت بعد وہ ایک گھر کے پاس رکا

وہ گھر ٹین کا نہیں تھا بلکہ مٹی کا ٹھا ..اور چھوٹا سا تھا.. اس کے ساتھ ایک ٹین اور لکڑی کا باتھروم بنا تھا ..اور گھر کے ارد گرد لکڑی کا جنگلہ بنا تھا ..اور اس کے بیچ دروازہ۔

وہ دروازہ کھولتا اندر آگیا ..دائیں طرف منہ ہاتھ دھونے کی جگہ بنی تھی ..

www.novelsclubb.com

..اور دھوپ بھی لگ رہی تھی

ہاتھ ,منہ دھوکے وہ گھر کی طرف بڑھ گیا ..گھر میں چھوٹے چھوٹے دو کمرے اور ایک باورچی خانہ تھا ..وہ باورچی خانے کی جانب گیا ۔

آگیا ہے تو ؟؟ توے سے پراٹھا اتارتے ہوئے انہوں نے اس سے پوچھا..

ان کی پشت تھی اس کی طرف...

"جی.."

ایک لفظی جواب دے کر وہ ان کی طرف بڑھا اور ان کے دوپٹے سے اپنا منہ صاف کیا..

www.novelsclubb.com

اور پھر چولہے کے آگے دوسری طرف بیٹھ گیا..

وہ چھوٹا سا کچن تھا ..جس کی ایک دیوار میں مٹی کی چار شلفیں بنی تھیں .ان شیلفوں میں برتن رکھے تھے ..

سٹیل کے اور سلور کے ..

اور چینی کی پیالیاں تھیں... .

دوسری دیوار کے پاس چولہا اور اس کے اوپر انگھیٹی تھی ..ایک طرف دروازہ تھا اور ایک طرف کھڑکی ..

نیچے زمین میں آٹے کی تھیلیوں کو جوڑ جوڑ کے اوپر کپڑے چڑھا کر بچھائے ہوئے تھے اور ان پہ ویسے ہی بیٹھنے کے لیے گدیاں رکھی ہوئی تھیں۔

www.novelsclubb.com

"کتنی بار کہا ہے پتر نہ صاف کیا کر میری چادر سے منہ، گناہ ملتا ہے ".

اماں نے ایک پیالی میں چائے اور سٹیل کی تھالی میں دو روٹیاں اور ان کے اوپر مکھن لگا کے اسے دیتے ہوئے کہا۔۔

اماں میں نے تو کہیں نہیں پڑھا یہ ؟؟ اور ویسے بھی سنی سنائی "باتوں پہ یقین کرنے کو میرا دل نہیں کرتا.."

مکھن کو دونوں روٹیوں میں اچھی طرح لگا کے اس نے وہ تھالی اماں کو دے دی..

گاؤں میں ہی کوئی کام کرلیتا۔ "

"..اتنی دور جاتا ہے

www.novelsclubb.com

روٹیوں کو مڑوڑتے ہوئے اماں نے مزید بحث کرنے کے بجائے بات بدل دی .

اماں میں چند دنوں کے لئے ہی جاؤں گا۔ اسجد کو کچھ ضروری کام ہیں۔ پھر آکے گاؤں میں ہی کچھ دیکھوں گا "..چائے کا کپ اٹھاتے ہوئے اس نے کہا۔

" پاکستان جو کہ ایک قدیم بہت ہی قدیم ملک ہے اس کا ایک شہر جو کہ اسکا سب سے چھوٹا شہر ہے ، کراچی ، اور کراچی میں ٹریفک نہ ہونے کے برابر ہے ..اور سڑکیں ہمیشہ دھلی ہوئیں نظر آتی ہیں اور ان کے ارد گرد بنی نالیاں انہیں تحفظ فراہم کرتی ہیں۔۔ "

www.novelsclubb.com

اللہ میاں ..ہاہاہاہاہا ..یہ کیا ہے نفیسہ "؟؟ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM

لاؤنج میں صوفے پر بیٹھی وہ پیٹ پکڑے ہنس ہنس کر پاگل ہورہی تھی..

سامنے ٹیبل پر ایک کاپی رکھی تھی ..اور ٹیبل کے ساتھ ہی اسی کی ہم عمر لڑکی کھڑی قدرے خفگی سے اس دوسری ہنسنے والی لڑکی کو دیکھ رہی تھی..

" اس میں ہنسنے والی کیا بات ہے سمراء میڈم ؟؟ میں نے رات بھر سوچ سوچ کر یہ لکھا ہے۔۔ آپ آگے بھی تو پڑھیں۔۔"

روہانسے لہجے میں وہ کہتی ناراض لگی تھی۔

سمراء نے قدرے مشکل سے اپنی ہنسی روکی۔

www.novelsclubb.com

" نفیسہ یہ دو ہزار اٹھارہ چل رہا ہے چار ہزار اٹھارہ نہیں چل رہا کہ پاکستان تو کل پرسوں آزاد ہوا ہے ابھی۔

"..۔ اور پاکستان کا سب سے بڑا شہر کراچی ہے

بیزاری سے کہتے اس نے اپنے گردن سے نیچے آتے سیاہ بالوں کا جوڑا بنایا..

"تو یہی تو لکھا ہے۔"

نفیسہ نے ایک دم کاپی اٹھا کہ اسے دیکھانا چاہا پر ہائے رے بچاری کی قسمت غلطی سے بڑے کی جگہ چھوٹا ہو گیا تھا۔۔

اور پاکستان میں سب سے زیادہ ٹریفک کراچی میں ہوتا ہے بلکہ" مجھے لگتا ہے دنیا میں سب سے زیادہ ٹریفک کراچی میں ہوتا ہے ء اور کہاں دیکھ لیں تم نے نالیاں ؟

www.novelsclubb.com

کراچی میں اتنی زیادہ کچرے کے ڈھیر ہوتے ہیں نا جگہ جگہ کہ بسسسسسس"

اب کے وہ ادھر ادھر نظریں گھماتی ریموٹ بھی ڈھونڈ رہی تھی۔

آپ کراچی شہر کی برائی کررہی ہیں حالانکہ خود بھی یہیں رہتی" ہیں؟؟ "نفیسہ نے کاپی پھینکنے والے انداز میں ٹیبل پر رکھی۔

نہیں میں کراچی کی وہ خامیاں تمہیں بتا رہی ہوں جو اس میں" " ہیں، واقعی ہیں

ریموٹ کشن کے نیچے رکھا تھا اس نے اٹھایا اور ٹی وی آن کیا۔

,تو ظاہر ہے میں وہ تو نہیں لکھوں گی نا جو برا ہے کراچی میں" میں اسکی تعریف ہی لکھوں گی"۔۔

www.novelsclubb.com

نفیسہ نے اسے گھورتے ہوئے کہا

تو تم جھوٹی تعریفیں لکھنے کے بجائے وہ خصوصیات لکھو جو کراچی" میں ہیں اور جن کی وجہ سے کراچی کو پسند کیا جاسکے"۔

ریموٹ بے دلی سے واپس صوفے پر پھینکتی وہ اٹھ کھڑی ہوئی۔

"امی تمہارے گھر گئ ہیں ؟؟"

دوپٹہ مفلر کی طرح گلے کے گرد لپیٹتے ہوئے سمراء نے پوچھا۔

گندمی رنگت, گہری سیاہ آنکھیں اور آنکھوں پر بڑی بڑی سیاہ پلکیں, اور آنکھوں کے نیچے گول سا تل, باریک ہونٹوں پر گلابی لپ لوز لگاتھا اور گول مٹول چہرے پہ ہلکا ہلکا میک اپ کر رکھا تھا..جینز پہ لمبی سی سیاہ رنگ کی قمیض پہنے وہ اچھی لگ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

ہاں"۔۔ نفیسہ نے ناراضگی سے کہا۔"

"انہیں بتا دینا میں کہیں جارہی ہوں واپس آجاؤں گی مغرب تک۔"

لاؤنج سے نکلتے ہی اپنے کمرے سے اپنا بیگ اٹھایا اور واپس باہر آتے ہوئے کہنے لگی۔

..نفیسہ کچھ نہیں بولی

بس سمراء جو آگے چلتی ہوئی گھر کے باہر والے دروازے کی جانب چل رہی تھی اس کے پیچھے چلنے لگی۔

.اب وہ دونوں ساتھ زینے اتر رہی تھیں

تم کہتی تو ہو کہ کراچی تمہیں سب سے زیادہ پسند ہے پر حقیقت" میں تمہیں کراچی ذرا نہیں پسند, کیونکہ کوئی بھی اپنی پسندیدہ چیز کے "نقص نہیں نکالتا

www.novelsclubb.com

اپنے فلیٹ کی طرف جاتے ہوئے نفیسہ نے اس سے کہا اور پھر بنا رکے آگے بڑھ گئی۔۔

اور سمراء سر جھٹکتے مزید زینے اترنے لگی۔۔

گاڑی میں بیٹھ کر اس نے گاڑی پارکنگ سے نکالی اور پھر سڑک پہ بھگانا شروع کردی۔۔

نفیسہ لوگ بلڈنگ میں نئے آئے تھے .اور سمراء کے فلیٹ سے نیچے والے فلور پر ان کا فلیٹ تھا۔

جب اسے پتا لگا کہ سمراء ایک مصنفہ ہے ..پہلے وہ صرف سوشل میڈیا لکھاری تھی لیکن اب وہ دو کتابوں کی مصنفہ ہے اور ساتھ آرٹیکل بھی لکھتی ہے تو اسے بھی نیا جزبہ چڑھا لکھنے کا۔

www.novelsclubb.com

اور وہ کافی دن سے سمراء سے لکھنے کے حوالے سے سیکھنے کے بارے میں پوچھ رہی تھی..

سمراء اسے یہ بتا بتا کر تھک گئ تھی کہ وہ اسے یہ تو بتا سکتی ہے ،کہ "کہانی کیسی ہے، کیا گڑبڑ ہے کیا غلطیاں ہیں

"پر وہ اسے یہ نہیں سیکھا سکتی کہ کہانی کیا ہے اور لکھنا کیسے ہے۔۔

اور آج جب نفیسہ کچھ لکھ کر لائی تو وہ لاکھ کوششوں کے باوجود اپنی ہنسی کو قابو نہیں کر سکی۔

اسے تو خود دو سال پہلے پتا چلا تھا کہ اس کے اندر یہ ہنر ہے۔۔

www.novelsclubb.com

دو سال پہلے اردو میں ایم اے کرنے کے بعد سے وہ گھر میں فارغ ہی تھی۔ اور ایک دن بیٹھے بیٹھے پتا نہیں کیا سوجھی اور اس نے قلم اور پنسل پکڑ لیا..

اماں سو رہی تھیں ..پانچ گھنٹے بعد جب وہ لاؤنج سے اٹھی تو وہاں دس سے بارہ کافی کے کپ پڑے تھے..

اور ٹیبل پر کاپی اور دو پنسل ایک خالی اور ایک میں آدھی سیاہی تھی۔۔

پھر اس نے دیکھتے ہی دیکھتے فیس بک پر آئی ڈی بنائی اور پھر کافی مشکلوں کے بعد اس کے کافی تعداد میں قاری ہو گئے۔۔ اور پھر یہی اس کا کیریئر بن گیا۔۔

لیکن اب دو مہینوں سے وہ بالکل خالی الذہن بیٹھی تھی کیونکہ اس کا کچھ بھی لکھنے کو دل نہیں کر رہا تھا..

www.novelsclubb.com

گاڑی ہائی وے کی طرف چل رہی تھی۔۔ارد گرد دیکھتے ہوئے اس کے لب بھی مسکرا رہے تھے۔۔

"..اسے کراچی اپنی جان سے زیادہ پیارا تھا "

اکثر وہ اپنی امی کو کہتی امی میں آپ کو ایک دن پورا کراچی" گھماؤں گی "۔

کراچی روشنیوں کا شہر تھا اور اسے ایسا لگتا تھا کہ روشنی اگر کہیں" ہے تو وہ کراچی میں ہے اور اگر لوگوں کے مردہ دلوں کو زندہ کرنا ہو تو انہیں کراچی لے آؤ ، اگر دنیا میں کوئی چیز خوبصورت ہے تو "وہ کراچی کا سمندر ہے۔

..نفیسہ نے اسے کہا تھا وہ کراچی میں نقص نکالتی ہے

www.novelsclubb.com

جبکہ وہ نفیسہ کو صرف یہ بتا رہی تھی کہ جو چیزیں کراچی میں ہیں انہیں ابھارو,ان کی خصوصیات لکھو,وہ نہیں جو صرف جھوٹ ہے--

..خیر ہر ایک کا اپنا نظریہ"۔۔۔ اس نے سر جھٹکا"

..اس کے لب مسلسل مسکرا رہے تھے

..ارد گرد وقفے وقفے پر ڈھابے نظر آرہے تھے

ایک سائیڈ پر گاڑی روک کر اپنا پرس اٹھا کر وہ گاڑی سے اتر گئی۔

..ڈھابے کی چائے پیئے کافی عرصہ ہوگیا تھا اسے

یہ چھوٹا سا ڈھابہ تھا ..بلکہ ایک دکان تھی اور اس کے باہر تھوڑی سی جگہ جہاں دو ٹیبل لگے تھے۔۔ وہ چلتی ہوئی آئی اور ایک کرسی پر بیٹھ گئی۔

www.novelsclubb.com

پرس کھولتے ہی فون نکالا پھر پرس کی زپ بند کی اور اسے ٹیبل پر رکھ دیا۔

ایک چائے اور نمک پارے"۔ ڈھابے کے اندر کھڑے شخص کے" مطلوبہ چیز پوچھنے پر جواب دیا اور خود فون کی طرف متوجہ ہوگئی۔

بس دو منٹ میڈم۔ "اس ڈھابے والے شخص نے جواب دیا ۔"

امی کے نمبر پر کال ملائی اور فون کان سے لگایا اور بائیں ہاتھ سے ٹیبل کے کنارے کو کھرچنے لگی۔

"وعلیکم السلام امی ..میں آجاؤں گی امی مغرب تک"

دوسری طرف سے کچھ کہا گیا جسے سن کر وہ بے بسی سے مسکرادی۔

مجھے نہیں پتا امی"۔ میں آج کل کسی طرف غور ہی نہیں کر پارہی" "کہ کچھ غور کر کے ذہن میں لاؤں اور اسے کاغذ پر اتاروں۔

..بے بسی سے کہتی وہ سڑک پار دیکھنے لگی

www.novelsclubb.com

ٹھیک ہے مغرب سے پہلے آجاؤں گی "اللہ حافظ "کہہ کر کال" کاٹ دی اور واپس نظر اٹھائی تو لمحے بھر کو حیرانگی سے ڈھابے کی طرف نوجوان کو دیکھنے لگی۔

وہ خوش شکل سا جوان تھا، بال ماتھے پر بکھرے ہوئے بہت ہی" خوبصورت لگ رہے تھے اس پہ البتہ وہ جینز یا شرٹ کے بجائے قمیض شلوار میں ملبوس تھا"۔

وہ حیرت سے منہ کھولے اسے دیکھنے لگی۔

اس لیے نہیں کہ وہ اس جوان آدمی پر فدا ہوگئ تھی بلکہ اس" "لیے کہ آج تک اس نے ایسا ڈھابے والا نہیں دیکھ تھا

اتنی دھوپ سے بھی اس کا چہرہ جھلسا ہوا نہیں تھا بلکہ گورا چٹا تھا۔

آپ کی چائے میڈم "ٹیبل پہ چائے اور نمک پارے رکھتے ہوئے" اس نے کہا..

سمراء نے جلدی سے اپنا منہ بند کیا..

آپ ڈھابے والے ہیں ؟؟ "بے اختیار اس کی زبان سے پھسلا" اور پھر اس نے زبان دانتوں تلے دبائی۔

نہیں میں پرائم منسٹر ہوں، یہ تو بس شغل کے لیے ڈھابے پہ بیٹھا ہوں "۔

سامنے والے نے پہلے حیرانگی سے اس کی طرف دیکھا اور پھر کچھ سڑے ہوئے انداز میں جواب دیا اور نفی میں سر ہلاتا واپس ڈھابے کے اندر چلا گیا۔۔

ہونہہ۔۔۔۔ ایک بات ہی پوچھی تھی فری ہی ہو جاتے ہیں ایسے "
لوگ۔"

اپنی ہتک مٹانے کے لیے وہ غصے سے بڑبڑائی۔

اور موبائل کا کیمرہ کھول کر چائے اور نمک پارے کی تصویر بنائی۔

ایک, دو , تین ..ایڈٹ کرلوں گی ..خود سے ایک بار پھر بڑبڑا کر اس نے موبائل ٹیبل پر رکھا اور چائے اور نمک پاروں سے انصاف کرنے لگی۔۔

---

www.novelsclubb.com

امی آپ کو پتا نہیں ہے ایسے لوگ ہی زیادہ تر اپنا بھیس بدل " بدل کر پھرتے ہیں یا تو وہ کوئی جاسوس ہے یا پھر کوئی بہت بڑا مجرم"۔

امی کے کمرے کی بالکونی میں بیٹھی وہ بازو ہلا ہلا کے امی کو سمجھا رہی تھی۔

اچھا ٹھیک ہے."۔"

..امی نے بیڈ کی چادر صحیح کرتے ہوئے اسے ٹالا

امی آپ میری بات کیوں نہیں سن رہی ہیں ؟؟ "سمراء روہانسی" ہوئی۔

www.novelsclubb.com

کیونکہ کل سے میں یہی سن رہی ہوں میرا دماغ خراب ہوگیا ہے" "تمہاری فضول باتوں سے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

..امی اس کی طرف مڑیں اور اسے اچھی خاصی سنادی

امی اپنی بہن ہیں سن لیں نا ؟؟ "سمراء نے ان کے کاندھے میں بانہوں کا حصار بناتے ہوئے کہا

"ہٹ کوئی بہن نہیں ہوں میں۔۔ .اور تیرے باپ کا آج بھی فون آیا تھا۔۔ "امی نے اسے پرے ہٹایا..

وہ خاموشی سے کھڑی ہوگئی۔۔۔

"تیری شادی کے لیے رشتہ ڈھونڈ رہے ہیں ..بلکہ اپنے دوست کو انہوں نے تقریباً ہاں کردی ہے۔ "امی نے اس کے سر پہ بم پھوڑا..

امی یہ سب کہتے ہوئے نارمل نہیں لگ رہی تھیں۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کس حق سے وہ میرے لیے رشتے ڈھونڈ رہے ہیں ؟؟ کس حق" سے ؟؟"سمراء تلخ ہوئی

تمہارا باپ ہوں..حق رکھتا ہوں، اور اسی حق سے رشتہ ڈھونڈ رہا" ..ہوں "۔ دونوں نے بیک وقت دروازے کی جانب دیکھا

" دروازے کے بیچ میں درمیانی عمر کا ایک مرد کھڑا تھا۔

اور ویسے بھی یہ فرض مجھے ہی نبھانا ہے"۔ وہ کہتے ہوئے اندر" ..آگے

یہ حق آپ کو پہلے کیوں یاد نہیں آیا جب ایک بیوی اور بچی کے" ہوتے ہوئے آپ نے دوسری شادی کی تھی ..یہ حق تب یاد کیوں نہیں آیا جب مہینے میں ہمارے پاس صرف دو دن کے لیے آتے تھے"۔۔

..سمراء کی آواز اونچی ہو گئ تھی

یہ کس لہجے میں بات کررہی ہو اپنے باپ سے۔۔"امی نے اسے جھڑکا..

تمہاری شادی میرے دوست کے بیٹے سے ہی ہو گی اور میں کچھ" نہیں سنوں گا ..ورنہ پھر انجام تم جانتی ہو۔"۔ آخری بات انہوں نے امی کی طرف دیکھ کے کہی تھی ۔۔

وہ جیسے ہوا کی رفتار سے آئے تھے کہتے ساتھ ہی ویسے واپس چلے گئے۔

..اور وہ دونوں بھی خاموشی سے بیڈ پر بیٹھ گئیں

انجام سے مراد کیا تھا وہ دونوں اچھی طرح جانتی تھیں"۔۔"

www.novelsclubb.com

آسمان پر آہستہ آہستہ بادل چھا رہے تھے۔

کراچی میں بارش کیا بادل بھی نظر آجاتے تھے تو لوگوں کی خوشی دیکھنے لائق ہوتی تھی...

ذرا ذرا بوندیں بھی زمین پہ گرتی تو لوگ اپنے گھروں سے باہر آجاتے۔"

وہ بھی اپنی امی کو لے کر بلڈنگ کے ساتھ بنے چھوٹے سے "گراؤنڈ میں آجایا کرتی تھی ہمیشہ۔

اور امی دو منٹ بعد ہی بھاگ کر واپس چلی جاتیں۔۔

www.novelsclubb.com

آج جب وہ نیچے آئی تو امی کو وہیں گھر پہ چھوڑ آئی تھی۔۔

وہ خود بھی کہاں جارہی تھی اسے نہیں پتا تھا۔۔

کوئی باپ ایسے کیسے کر سکتا ہے ؟؟ "وہ بس یہی سوچتے ہوئے"
...چلتی جارہی تھی

پھر وہ رک گئ اور اپنا رخ پچھلی جانب موڑا ..اور نظریں اٹھا کر اوپر
اپنے گھر کی طرف دیکھا۔

..یہ گھر اس کے باپ کے نام تھا ..وہ بھی پہلے یہیں رہتے تھے
ایک کمپنی میں اچھی جاب بھی تھی۔

"امی, ابو اور ان کی تین سالہ سمراء ..خوشحال گھرانہ۔۔"

...پھر ابو نے دوسری شادی کرلی کمپنی کے مینیجر کی بیٹی سے

www.novelsclubb.com

.. بنا امی کو بتائے ..بنا اجازت لئے

پھر وہ ہر ویک اینڈ پر آنے لگے اور آہستہ آہستہ یہ وقفہ لمبا ہوتا گیا

اور وہ مہینے میں ایک بار پھر چھے مہینوں میں ایک بار اور پھر سال

میں آنے لگے۔ اور اب بالکل آنا ہی چھوڑ دیا تھا۔۔ وہ بس پیسے بھیجا کرتے تھے..

..یوں جیسے پیسوں سے ایک بیوی کو اس کا شوہر مل جائے گا

یوں جیسے پیسوں سے ایک بچی کو اسکا باپ مل جائے گا ...پیسوں سے اگر رشتے ملتے نا تو آج دنیا کا ہر انسان خوش ہوتا۔۔

...اس نے نظریں نیچے کرلیں پھر سے مین گیٹ کی طرف چلدی

آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی وہ پتا نہیں کہاں جارہی تھی۔۔

آسمان اب کالے بادلوں سے بھرتا جارہا تھا ..ایسا زیادہ تر نہیں ہوتا تھا .. تھوڑے تھوڑے بادل آیا کرتے اکثر اور وہ بھی بنا برسے چلے جاتے تھے۔

www.novelsclubb.com

سڑک پہ نظریں جمائے وہ کسی اور ہی جہاں میں لگتی تھی۔۔

آنسوں لڑیوں کی صورت آنکھوں سے بہہ رہے تھے۔

آج بھی ابو کو اس کی پرواہ نہیں تھی آج بھی وہ اپنا فائدہ دیکھ رہے تھے۔۔

.یہ نیا رشتہ بھی جو وہ بنا رہے تھے وہ بھی ایک سودا ہوگا"

..کاروباری انسان کاروبار ہی جانتا ہے "اس نے تلخی سے سوچا

اپنی بیٹی چھوٹی تھی اسی لیے انہیں میں یاد آئی ۔

اب وہ بس بھاگ رہی تھی .بنا ارد گرد دیکھے۔۔

..آہستہ آہستہ آسمان سے بوندیں بھی گرنے لگی تھیں

پورے دو ماہ بعد بارش ہورہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

..اسے بارش میں بھیگنا پسند تھا حد سے زیادہ

جب بارش ہوتی تو اسے لگتا اسکا ہر دکھ ہر تکلیف ختم ہوگئی ہے ..یا پھر یہ بارش اس غم کو بہا لے گئی ہے۔۔

...پر آج اسے یہ بارش نظر ہی نہیں آرہی تھی

اسے بس اپنے باپ کے الفاظ کانوں میں سور پھونکتے ہوئے محسوس ہورہے تھے...

انجام سے مراد کیا تھا وہ اچھی طرح جانتی تھی۔۔

----

www.novelsclubb.com

.ڈھابے پر بیٹھے بیٹھے جب وہ اکتا گیا تو باہر آگیا

لگتا ہے آج آسمان کا برسنے کا ارادہ ہے "..آسمان کی طرف دیکھتے."

ہوئے اس نے کہا......

.. آہستہ آہستہ وہ چلتا ہوا سڑک پر آگیا

سڑک پہ چھوٹی چھوٹی کنکریوں کو پتھر مارتے وہ چلتا جارہا تھا ..سڑک

..سنسان تھی کافی

اسے بارش بالکل بھی پسند نہ تھی اس لیے جب ایک بوند اس کے

...اوپر آکے لگی تو وہ واپس ڈھابے پہ جانے کے لیے مڑا

یکا یکا بارشوں کی بوندیں اس پہ گررہی تھی .تیز تیز چلتے ہوئے اس

کی نظر اپنے جوتوں پہ پڑی۔۔ ایک جوتے کا تسمہ کھل گیا تھا ۔۔

آسمان کی جانب دیکھا اور پھر واپس اپنے جوتوں کی طرف اور پھر

کندھے اچکا کہ وہیں بیٹھ گیا۔

www.novelsclubb.com

تسمے باندھ کر جب وہ مڑا تو اسے لگا اس کی کمر سے کوئی بھاری وجود ٹکرایا ہے۔

ایک دم پیچھے مڑا تو وہیں ساکت ہوگیا۔

چند پل لگے تھے اسے پہچاننے میں اس وجود کو ۔

پچھلے دن جو لڑکی ڈھابے پہ آئی تھی

جو اسے ایسے حیرت سے دیکھ رہی تھی جیسے وہ کسی دوسری دنیا (سے آیا ہو ۔۔ (زمین پہ پڑی تھی ۔

اس لڑکی نے اٹھنے کی کوشش نہیں کی بلکہ وہیں زمین پر بیٹھ گئی اور اونچی اونچی آواز سے رونا شروع کردیا...

www.novelsclubb.com

دوسری طرف سمراء اپنے حواسوں میں ہی نہیں لگتی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

...اس کا دل چارہا تھا یہ بارش ہو اور اتنی ہو کہ اسے بہا لے جائے

محترمہ آپ ٹھیک ہیں"۔ زمرد اب حیرت سے نکل آیا تھا ..اور" انسانی ہمدردی سے پوچھا ۔

ضرور کوئی عشق وشق کا چکر ہوگا اور بیوفائی کے بعد بیچاری آنسو" بہا رہی ہے."۔ اس نے ہمدردی سے سوچا۔

جبکہ سمراء نے کوئی جواب نہیں دیا ..اس نے سنا ہی نہیں تھا ..اس کے کانوں میں بس اپنے باپ کی آوازیں گونج رہی تھی۔

بارش تیز سے تیز ہوتی جارہی تھی۔ اور زمرد کو جھنجھلاہٹ ہونے لگی تھی ..

www.novelsclubb.com

محترمہ کیا آپ مجھے سن رہی ہیں۔ کوئی گاڑی اوپر سے گزر جائے " "گی اٹھ جائیں اور اپنے گھر جا کر یہ رونے کا شغل فرمائیں ۔۔

زمرد نے اس دفعہ تھوڑا اونچا کہا۔

وہ پورا بھیگ چکا تھا۔۔۔

"اچھا ہوگا کوئی گاڑی مار دے گی جان تو چھوٹ جائے گی۔ ہاتھوں سے منہ چھپائے اس نے تلخی سے کہا آنسو اور بارش کا پانی چہرہ پر بہہ رہا تھا۔

"اور گھر۔۔۔ گھر تو وہ ہوتا ہے نا جہاں ماں باپ دونوں ہوں

جہاں ماں سے بڑھ کر باپ اور باپ سے بڑھ کر ماں آپ کے لئے قربانیاں دے۔جہاں باپ کو سال میں ایک دفعہ نہ آنا پڑے بلکہ وہ رہتا ہی اس گھر میں ہو۔ نہ کہ وہ جہاں باپ اپنے مفاد کے لیے اپنی بیٹی کو استعمال کرے۔۔"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

سمراء نے چلاتے ہوئے کہا۔۔ اور زور سے ہنسنے لگی اور پھر ایک دم سے رونا دوبارہ شروع کردیا ، وہ کیوں اس کے سامنے سب کہہ رہی تھی وہ انجان تھی۔

زمرد خاموشی سے اس کے سامنے تھوڑے فاصلے پر بیٹھ گیا

ان دونوں کا رخ ایک دوسرے کی طرف تھا۔

اماں کہا کرتی تھیں جب کوئی دکھ میں ہو پریشان ہو بے شک وہ" آپ کا دشمن ہو اسے سہارا دیا کرو .اس سے کہا کرو سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔"وہ اللہ ہے نا وہ سب ٹھیک کردے گا ..اس کے فیصلے بہترین ہوتے ہیں ...اللہ پر یقین دنیا کی ہر چیز سے زیادہ قیمتی ہے۔۔"

اللہ پہ یقین دنیا کی ہر چیز سے زیادہ قیمتی ہے۔۔۔ "زمرد نے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔۔

ہر بچے کا باپ اس کے پاس ہوتا ہے پر میرے پاس ہوتے ہوئے" "بھی وہ میرے پاس نہ تھے۔۔

سمراء نے گھٹنوں میں منہ چھپاتے ہوئے کہا، اس کے کپڑے پورے بھیگ چکے تھے۔

"اللہ پر یقین دنیا کی ہر چیز سے زیادہ قیمتی ہوتا ہے۔"

..زمرد نے اپنی آواز تھوڑی اور بلند کی

www.novelsclubb.com

سب کے ابو ان کے لیے چیزیں لاتے تھے, لاتے ہیں اور میرے" "ابو پیسے بھیج دیتے تھے جیسے پیسوں سے ان کا پیار بھی ملتا تھا۔۔

گھٹنوں پہ سر رکھے وہ اپنے دل کی بھڑاس نکال رہی تھی۔۔

اللہ پر یقین دنیا کی ہر چیز سے زیادہ قیمتی ہوتا ہے"۔ زمرد نے" وہی الفاظ دہرائے ۔

بارش یونہی برس رہی تھی۔ .اور ایسا لگ رہا تھا وہ سمراء کے دل" سے بوجھ کو بھی بہا رہی ہے۔

اب وہ چاہتے ہیں میں ان کے دوست کے بیٹے سے شادی" کرلوں ..اب انہیں اپنا حق یاد آگیا ہے ...حق کے نام پہ وہ میرا "سودا کررہے ہیں میں انہیں وہ سودا کرنے دوں

سمراء کے آنسوئں اب تھم چکے تھے مگر بارش کے ننھے قطرے چہرے کو بھگوئے ہوئے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اللہ پر یقین دنیا کی ہر چیز سے زیادہ قیمتی ہوتا ہے۔۔ "زمرد نے" اس بار بالکل دھیمے لہجے میں کہا۔

انکار ۔۔۔"

ان کی بات سے انکار کا انجام پتہ ہے کیا؟؟؟ "وہ میری ماں کو طلاق دے دیں گے۔۔"

سمراء نے ایک جھٹکے سے سر اٹھا کہ اسے دیکھا جبکہ زمرد نے آنکھیں میچیں۔

وہ میری ماں کو۔۔ وہ میری ماں کو۔۔۔ میری امی ۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچانک وہ چیختے ہوئے رک گئ۔۔

میری امی ٹھیک ہیں "...اسے اب اپنی امی یاد آئیں تھیں۔۔ "

وہ کھڑی ہوگئی تھی اور اسکے ساتھ زمرد بھی۔۔

شام ہونے کو آئی تھی۔۔

ف۔۔۔ففو۔۔۔فون ہے آپکے پاس ؟؟ بے تابی سے زمرد سے " پوچھا ۔

,گلے میں جھولتا دوپٹہ جو اب زمین کو چھو رہا تھا، بکھرے بال" سوجھی ہوئی آنکھیں"۔۔ زمرد کو اس پر ترس آیا۔۔

"...ڈھابے میں چلیں دیتا ہوں فون آپکو "

وہ دونوں ڈھابے میں آگئے۔ بارش ہلکی ہوگئی تھی اور اب سڑک پر رکشے ,اور گاڑیاں بھی نظر آرہی تھی۔ بے شک اکا دکا ہی ۔۔

www.novelsclubb.com

زمرد نے اسکی طرف فون بڑھایا۔

سمراء نے خاموشی سے فون کو دیکھا۔

" دوسرا۔۔۔۔ فون نہیں ہے مجھے یہ استعمال کرنا نہیں آتا۔۔"

پھر اس کی طرف دیکھتے ہوئے بے بسی سے بولی۔

۔وہ بٹنوں والا موبائل تھا۔۔

نہیں ..آپ نمبر بولیں میں کال کردیتا ہوں۔۔ "زمرد نے لاک" کھولتے ہوئے کہا ..

سمراء نے امی کا نمبر بتایا۔

"بیل جارہی تھی پر کوئی کال نہیں اٹھا رہا تھا۔۔

"شاید میرا فون ان کے پاس ہو۔۔ میرا نمبر لکھیں۔۔"

سمراء نے اپنا نمبر لکھوایا ، پر اسکا فون بند تھا۔۔

اللہ جی میں کیا کروں؟؟ گھر جانا تھا پر امی پریشان ہورہی ہونگی" میرے لیے انہیں بتانا تھا میں ٹھیک ہوں۔ "زمرد کو دیکھتے ہوئے اس نے فکر مندی سے کہا۔۔

نفیسہ۔۔۔ ہاں نفیسہ کا نمبر یاد ہے مجھے۔۔ "اسے اچانک یاد آیا۔ "

زمرد نے اس کا نمبر ڈائیل کیا ۔۔ چند لمحوں بعد کال اٹھالی گئ ۔۔

کال اٹینڈ ہونے پر زمرد نے سپیکر آن کر کے فون اسے دے دیا...کیونکہ کافی دنوں سے فون خراب تھا اسکا اور بنا سپیکر کے آواز صاف سنائی نہیں دیتی تھی ۔۔

"ہیلو۔۔۔۔ نفیسہ ,میں سمراء بات کررہی ہوں۔۔ "

سمراء نے جھپٹنے کے انداز میں اس سے فون لیا۔۔

سمراء کہاں ہو تم ؟؟ "نفیسہ کی پریشانی میں ڈوبی ہوئی آواز اسپیکر" سے باہر آئی۔

ہم آنٹی کو ہسپتال لائے ہیں ان کا بی پی بہت ہائی ہوگیا تھا اور وہ" بے ہوش اپنے کمرے میں پڑی تھیں۔۔ "نفیسہ نے اس کے سر میں دھماکہ کیا۔۔

اس کے ہاتھ سے فون چھوٹا اور زمین پر گرا۔

اور وہ دیوانہ وار سڑک کی طرف بھاگی۔۔ جبکہ زمرد نے زمین پر پڑا اپنا فون اٹھایا اور وہ بھی اس کے پیچھے بڑھا۔۔۔

"ساری میری غلطی ہے ..میں اپنے غم میں ان کا غم بھول گئی۔۔" وہ بڑبڑاتی واپس پیدل بھاگ رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

رکیں محترمہ میں رکشہ یا ٹیکسی رکواتا ہوں "زمرد نے اسے آواز دی پر وہ بنا سنے بھاگ رہی تھی۔۔

زمرد کی ایک دو آواز پر جب وہ نہیں رکی تو زمرد وہیں ٹھہر گیا۔ کیونکہ وہ جان گیا تھا اب وہ نہیں رکنے والی۔۔

ڈھابے پر آکر اس نے دروازے کو تالا لگایا شام ہونے والی تھی اسے گھر جانا تھا اب...

فون کے ساتھ ساتھ اس نے زمین سے ایک اور چیز بھی اٹھائی تھی۔۔وہ لاکٹ تھا۔۔۔ دل بنا ہو اس کے ساتھ لمبی سی چین۔۔۔۔

اس نے وہ دل کھولا تو اس میں سمراء اور کسی خاتون کی تصویر تھی زمرد فوراً پہچان گیا کہ یہ اس کی امی کی تصویر ہوگی..

لاکٹ واپس بند کر کے اس نے جیب میں ڈالا اور گھر کی جانب چل پڑا۔۔

تین چار دن سے روز شہر جاتا ہے تو زمرد خیر ہے نا ؟؟ "بڑے" ماموں نے زمرد سے پوچھا..

" جی تھوڑے عرصے اسجد کی جگہ جاتا ہوں اسے کچھ کام تھے" زمرد نے زمین سے گھاس کا تنکا توڑتے ہوئے کہا..

وہ اور اماں بڑے ماموں کے گھر آئے ہوئے تھے.

اور چھوٹے ماموں کی فیملی بھی یہیں تھی۔۔

www.novelsclubb.com

ان تینوں کے گھر پانچ پانچ منٹ کے فاصلے پر تھے ..تو وہ اکثر بڑے ماموں کے صحن میں رات کو اکھٹے ہو جاتے اور کافی دیر تک باتیں کرتے رہتے۔۔

بڑے ماموں لخمیر اور ان کی اہلیہ روبینہ کے دو بچے تھے ۔۔

ایک ستائیس سالا بیٹا فواد اور اکیس سالہ بیٹی فاریہ۔

جبکہ چھوٹے ماموں امیر اور ان کی اہلیہ آسیہ کی ایک ہی بیٹی تھی سمرین جو فاریہ کی ہم عمر ہی تھی۔۔

فواد اور سمرین کا رشتہ طے تھا بچپن سے ہی۔

www.novelsclubb.com

....پر نہ تو اس رشتے سے فواد خوش تھا اور نہ ہی سمرین

پر فالحال وہ خاموش تھے کہ منگنی کی بات جب چلے گی تو تب بات کرلیں گے۔۔

جب بڑے ماموں نے فاریہ اور زمرد کے رشتے کی بات کی تو تب زمرد پندرہ سال کا تھا تب خود ہی اس نے یہ کہہ کر منع کردیا میں فاریہ سے شادی نہیں کروں گا.

وہ.... میرے لیے چھوٹی بہنوں کی طرح ہے .

اور یہ بات سچ بھی تھی زمرد سمرین اور فاریہ کو بالکل بہنوں کی طرح چاہتا تھا ان کے ناز و نخرے اسی طرح اٹھاتا۔۔

پھر ایک سال پہلے فاریہ کا رشتہ اس کے ماموں کے بیٹے سے طے ہوگیا جو دوسرے گاؤں رہتا تھا۔۔

بڑے ماموں کا شہر میں کپڑوں کا کاروبار تھا ..پہلے بڑے ماموں زیادہ وہاں ہوتے تھے پر فواد کی پڑھائی کے بعد وہ زیادہ وہاں رہا کرتا تھا اور مہینے میں دو تین دنوں کے لیے گاؤں آجایا کرتا تھا۔۔۔

۔

۔

..رات کے آٹھ بج رہے تھے

بڑے سارے لکڑیوں کی کرسیوں پہ بیٹھے تھے جبکہ چھوٹی پارٹی زمین پر ..کوئی پتھروں پر تو کوئی گھاس پر۔۔

www.novelsclubb.com

..تم ڈھابہ چلاتے ہو؟؟ "چھوٹے ماموں نے حیرت سے پوچھا"

جی۔۔"

سمرین تمہارا پرس لے آیا تھا میں شہر سے .. صبح اماں سے لے لینا میں بھول گیا لانا "..انہیں ایک لفظی جواب دے کر وہ سمرین سے مخاطب ہوا.

وہ اور فواد ایک طرف بیٹھے ہوئے تھے وہ دونوں دوسری طرف اور درمیان میں تھوڑے آگے بڑوں کی کرسیاں تھیں۔۔

جی بھائی۔۔ "سمرین نے اثبات میں سر ہلایا۔"

..اور میری چوڑیاں ؟؟ "فاریہ نے بھی دانت نکالتے ہوئے پوچھا"

وہ میں بھول گیا۔ "معذرت خواہ لہجے میں کہتے اس نے کان پکڑے۔۔

www.novelsclubb.com

جبکہ فاریہ نے ناراض نظروں سے اسے دیکھا۔۔

تم زمینوں پر کام کرلو ,یا پھر فواد کے ساتھ شہر چلے جاؤ وہاں کام"
"..کرو ...اور تم اپنی جگہ کسی اور کو ڈھابے میں بھیج دو

بڑے ماموں نے نرمی سے اس سے کہا پر انہیں سچ میں غصہ آیا تھا
..یہ بات سن کے

..جبکہ باقی سارے خاموشی سے انہیں دیکھ رہے تھے

میں نے اسجد کو زبان دی ہے ماموں اور دوسرا میں ابھی سوچوں"
گا کیا کرنا ہے ..ویسے بھی بکریاں تو اب دو ہی بچی ہیں ..کچھ تو کرنا
"ہی پڑے گا۔

www.novelsclubb.com

..پر بیٹا ڈھابہ ؟؟ "ماموں نے کچھ کہنا چاہا"

کیا برائی ہے ڈھابے میں لخمیر ؟؟ "اور ویسے بھی کوئی کام چھوٹا"
بڑا نہیں ہوتا ..اگر ایک بندہ ایک جوس کا گلاس بھی خود سے محنت

کرکے بنا کر بیچتا ہے اور اس کے بدلے اسے کچھ ملتا ہے تو وہ بھی "اس انسان سے بہتر ہے جو حرام کے کاموں میں پڑا ہے۔۔

اس بار اماں نے اونچی آواز میں کہا..

وہ کافی بوڑھی ہوگئی تھیں پر چہرے پہ رونق یونہی برقرار تھی..

پرنور چہرہ...ہمیشہ ایسا لگتا تھا جیسے چہرے پر چاند کی چاندنی پڑتی ہو...

جبکہ زمرد کو وہی لڑکی یاد آگئی شاید وہ بھی اسی لئے یہ پوچھ رہی" تھی کہ میں ڈھابے والا ہوں۔۔" بے اختیار اس کے لبوں کو مسکراہٹ نے چھوا۔

www.novelsclubb.com

یہ جو ہلکا ہلکا مسکرایا جارہا ہے"

کیا راز ہے جو چھپایا جارہا ہے"۔۔

فواد نے اس کی کمر پر مکا مرتے ہوئے کہا۔۔

راز بھی بتائے جاتے ہیں کیا ؟؟ "مسکراہٹ دبائے زمرد نے بے"
نیازی سے کہا۔۔

ہونہہ !میسنا۔۔ "فواد نے ناک سکوڑی۔"

جبکہ زمرد ہنسنے لگا ہنسنے سے اس کی دونوں آنکھوں کے گرد لکیریں
پڑتی تھیں۔۔۔

بھوری آنکھیں, بھورے بال, صاف رنگت اور ہلکی ہلکی داڑھی اور
مونچھیں "وہ بلاشبہ بہت ہینڈسم تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

فواد اور اس میں کافی اچھی دوستی تھی بچپن سے ہی۔ پھر دسویں کے
بعد فواد شہر پڑھنے چلا گیا اور کافی مصروف بھی ہوگیا جس وجہ سے

ان میں اب وہ پہلے والی فرینکنس نہیں رہی تھی۔ مگر اب بھی ساتھ بیٹھتے تو وہی پرانے والے یار بن جاتے تھے۔

زمرد کو بھی سب نے بولا دسویں سے آگے پڑھنے کا مگر اس نے منع کردیا کہ آگے نہیں پڑھے گا ..

اگر کبھی دل کیا تو پرائیویٹ پیپر دے دے گا۔۔۔۔۔

پھر آہستہ آہستہ سب کے سمجھانے پہ اس نے ایم اے کیا تھا ۔۔ وہ بھی پرائیویٹ ۔۔

---

www.novelsclubb.com

آسمان پر چاند آج پورا دیکھائی دے رہا تھا ..آج ماہ کامل کی رات تھی۔۔۔ ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا پورے گاؤں کو تازگی بخش رہی تھی ...پر پورے گاؤں میں سناٹا چھایا ہوا تھا۔۔

رات کے دس بج رہے تھے تو لوگ اپنے گھروں کے اندر تھے۔

گرمیوں میں گاؤں میں گرمی اس لیے زیادہ نہیں ہوتی کیونکہ درختوں کی وجہ سے ٹھنڈی ہوا جھول رہی ہوتی ہے۔

بڑے سے پتھر پہ بیٹھا وہ چاند کو دیکھ رہا تھا ...جہاں وہ بیٹھا تھا وہاں سے تقریباً پورا گاؤں دیکھائی دے رہا تھا..

ماہ کامل کی رات وہ اس وقت تک یہاں بیٹھا ہوتا جب تک چاند اس کی نظروں کے سامنے ہوتا ....اور پھر وہ بوجھل دل کے ساتھ اٹھ جاتا کیونکہ چاند کے بغیر وہاں بیٹھنا بیکار ہوتا تھا۔

www.novelsclubb.com

رات کو روز ڈوب جاتا ہے"

"چاند کو تیرنا سکھانا ہے

چاند کی طرف دیکھتے ہوئے اس نے شعر پڑھا...

چاند سے نظریں ہٹا کر اس نے اپنے ہاتھ کی طرف دیکھا "..

اس میں وہی لاکٹ تھا..

آج پندرہ دن ہوگئے تھے اس دن کی ملاقات کو۔

پتا نہیں وہ ٹھیک ہوگی ..کیا ہوا ہوگا ؟؟"

اس کی امی ہسپتال میں ہی ہونگی .اتنے دن ہوگئے ہیں گھر چلی گئ ہونگی۔"

یہ سوال جواب جو چپکے سے اس کے دماغ میں روز آجاتے اور چلے جاتے تھے۔

ابھی بھی وہ یہی سوچ رہا تھا۔۔

بس کبھی کبھار اسے اس کا خیال آتا لیکن وہ جیسے اچانک آتا ویسے ہی چلا جاتا ۔۔

چاند کی چاندی میں پورا گاؤں نظر آرہا تھا .اچانک اس کی نظر گاؤں کی کچی سڑک پہ پڑی۔

وہاں کوئی آہستہ آہستہ چلتا جارہا تھا۔۔ اور پھر رک کر آگے پیچھے دیکھتا..اور پھر چل پڑتا۔۔ بڑی سی چادر اوڑھے ..اسی سے اپنا منہ چھپائے۔۔

www.novelsclubb.com

ضرور کوئی چور ہو گا ..یا پھر شاید وہی چور ہو جس نے ہماری ..بکریاں چرائیں تھیں

لاکٹ جیب میں ڈال کر وہ اٹھا اور جلدی جلدی نیچے اترنے لگا تاکہ اس چور کو پکڑ سکے۔۔

کچی سڑک پہ پہنچنے کے بعد وہ بنا آواز کیئے چل رہا تھا .کچھ دیر چلنے کے بعد آخر وہ چور اسے نظر آہی گیا۔

..اس کی پشت تھی زمرد کی طرف۔۔۔ زمرد مزید تیز تیز چلنے لگا

کتوں ,گیدڑوں کی آوازیں مسلسل آرہی تھیں۔۔

www.novelsclubb.com

چھپتے چھپاتے وہ بالکل اس کے قریب پہنچ گیا تھا .اور پھر جلدی سے اس نے ایک ہاتھ سے اس کی گردن پکڑی پیچھے سے اور دوسرے ہاتھ سے اس کا چادر میں لپٹا بازو....

..اور اس چور کی چیخ نکلی ایک دم

..پر وہ چیخ کسی مرد کی نہیں تھی بلکہ کسی لڑکی کی تھی

.زمرد ایک دم پیچھے ہوا اور اسکا رخ اپنی طرف موڑا

وہ جو کوئی بھی تھی ایک ہاتھ سے چادر سے منہ ڈھانپے اور آنکھیں زور سے بند کئے کھڑی تھی۔۔

ہاتھ چھوٹنے کا احساس ہونے پر اس نے آپنی آنکھیں آہستہ آہستہ کھولیں اور سامنے کھڑے شخص کو دیکھ کر پوری کی پوری آنکھیں کھل گئیں..

www.novelsclubb.com

اور دونوں ہاتھ پہلوں میں جا گرے جس سے اس کا نقاب بھی اتر گیا۔۔

اور زمرد ساکت کھڑا اسے دیکھتا رہا ....دونوں بالکل چپ چاپ ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے .حیرت سے ,بے یقینی سے..

چاند کی چاندی میں وہ دونوں چاندنی کی کوئی مورت لگ رہے تھے۔۔

" آپ؟؟ "

" آپ؟؟"

سکتا ٹوٹا۔۔

دونوں بیک وقت بولے...

آپ یہاں کیا کررہی ہیں ؟؟ "زمرد نے حیرانگی سے اس سے" پوچھا۔

"وہ میں, آپ کو ڈھونڈتے ہوئے یہاں تک آگئی۔"

..سمراء نے نیچے دیکھتے ہوئے کہا

"مجھے ؟؟"

زمرد پہ حیرانگی کہ پہاڑ ٹوٹ پڑے۔

...پھر ارد گرد دیکھا ..یہ جگہ مناسب نہیں تھی بات کرنے کو

.چلیں میرے ساتھ "..وہ اپنے گھر کی طرف چل دیا"

اور سمراء نے چادر سے دوبارہ چہرہ ڈھانپا اور اس کی پیروی کرتے

"ہوئے اس کے پیچھے چلنے لگی

.گھر پہ اماں جاگ رہی ہوں گی یہ اسے پتا تھا

وہ کیا کہے گا یہ لڑکی کون ہے؟ "زمرد آگے چلتا ہوا سوچنے لگا۔"

لکڑیوں کا دروازہ کھولتے ہوئے وہ اندر آگیا اور سمراء بھی اس کے پیچھے ہولی..

وہ ادھر ادھر دیکھتی چل رہی تھی ..وہ پہلی بار کسی گاؤں میں آئی تھی۔۔

اسے یہ پہلا گھر مٹی کا نظر آیا تھا ...اگر وہ پہلے والے حالات میں ہوتی تو گاؤں کی زندگی پر ضرور لکھتی اس نے سوچا.."

اور اس قدر خوبصورت گھر کو تو ہیرو یا ہیروئن کا گھر بنا دیتی۔۔ "

"

www.novelsclubb.com

اتنے خوفناک حالات میں بھی اسے اس بات نے لطف دیا تھا ۔۔

..اماں ؟؟ "زمرد نے پکارا"

اماں جو ان کی طرف پشت کیۓ زمین پر بیٹھیں قرآن پڑھ رہی تھیں خاموش ہو گئیں..

آج تو جلدی آگیا ."قرآن کو کو بند کر کے وہ اس کی طرف" مڑیں..

اور حیرت سے زمرد کے ساتھ کھڑی اس لڑکی کو دیکھنے لگیں...

یہ لڑکی کون ہے ؟؟ "قرآن کو دیوار کے ساتھ بنی چھوٹی سی" شیلف میں رکھتی وہ ان دونوں کی طرف آگئیں۔

.اندر چلیں بتاتا ہوں "..سمراء کو بھی اشارہ کرکے وہ اندر بڑھ گیا " سمراء بھی چلتی ہوئی اندر آئی اور زمرد کے تھوڑے فاصلے پر کھڑی ہوگئی۔

..کون ہے یہ ؟؟ "اماں ابھی تک حیرت میں تھیں"

زمرد نے اس دن والا واقعہ جھوٹ سچ ملا کر تھوڑا بہت اماں کو سنا دیا...

"میں وہاں سے جانے کے بعد اپنے گھر کے قریب ہسپتال میں آگئی تھی.."

زمرد کے چپ ہونے پر سمراء نے بولنا شروع کیا..

"امی،ابھی تک بیہوش تھیں۔۔۔"

اسکی آنکھیں بھیگنا شروع ہوئیں تو اماں نے اسے پکڑ کے چارپائی پہ بٹھا دیا..

www.novelsclubb.com

.

اور خود اس کے پاس بیٹھ گئیں... ..ایک دفعہ پہلے جب ابو نے ایسی بات کی تھی تب بھی امی تین دن ہسپتال میں تھیں۔

امی کا بی پی اسی طرح ہائی تھا اور وہ بیہوش ہی تھیں .دوسرے" دن صبح نفیسہ کو چھوڑ کے باقی سارے گھر چلے گئے۔۔

میں دیکھتی رہی ابو آئیں گے .پر وہ اس وقت تک نہیں آئے جب تک ڈاکٹر نے باہر آکے..........."

آنسوئں مزید تیزی سے بہنے لگے تھے اور رونے کی آواز بھی تیز ہوتی جارہی تھی ..اس سے بولا بھی نہیں جارہا تھا...

www.novelsclubb.com

اماں نے اسے سینے سے لگایا...

وہ کیا کہنے جارہی تھی زمرد اور اماں دونوں اچھی طرح سمجھ گئے تھے۔

اماں کی آنکھیں بھی اشکبار ہونے لگیں۔۔

میری امی مجھے ۔۔۔۔ مجھے اس بھری دنیا میں اکیلا چھوڑ کے ہمیشہ" کے لیے چلی گئیں"

.

وہ مجھے ہمیشہ کے لیے اکیلا کر گئیں .بچوں کی طرح روتے ہوئے" اس نے کہا اماں نے اسے مزید خود میں بھینچا۔۔

زمرد کو تکلیف ہوئی تھی اس کی ایسی حالت دیکھ کر۔

...کیوں ہوئی تھی یہ وہ خود بھی نہیں جانتا تھا

www.novelsclubb.com

امی کے تیسرے پہ ابو مجھے لے کے اپنی دوسری بیوی کے گھر" آگئے ..میرے لاکھ منع کرنے کے باوجود ..لیکن میری ملاقات ان کی فیملی سے نہیں ہوئ کیونکہ وہ وہاں نہیں تھی ..

اور ابھی امی کو مرے پندرہ دن بھی نہیں ہوئے تھے جب ابو نے . آکے مجھے نیا حکم سنایا کہ ان کا دوست پرسوں آرہا ہے اور منگنی "کے بجائے چھوٹا سا نکاح ہوگا

میں تب رو نہیں رہی تھی اور نہ ہی چیخ رہی تھی بس بے یقینی" "سے ابو کو دیکھ رہی تھی

ابھی میری امی کو گئے دن ہی کتنے ہوئے تھے اور ابو میرے نکاح کی "بات کررہے تھے

میں نے انہیں بہت سمجھایا, خود کی جان لینے کی دھمکی بھی دی" اور واپس اپنے گھر آگئ پر وہ اپنی ضد پر اڑے رہے۔.اور مجھے وہاں سے واپس اپنے گھر لے گئے۔۔

میں وہاں جاتی تو وہاں سے مجھے واپس لے آتے ..میں یہ شادی نہیں کرنا چاہتی تھی فالحال تو بالکل بھی نہیں ...اور میں کسی کو جانتی بھی نہ تھی۔"

..تب میں نے کسی سے مدد لینے کا سوچا

اور پھر بہت دور دور تک سوچنے کے بعد معلوم ہوا میں اپنی امی اور اپنی بیلڈنگ کے چند لوگوں کے سوا تو کسی کو پہچانتی تو کیا اچھی طرح جانتی بھی نہیں ہوں "۔۔

اور مجھے تب آپ یاد آئے ۔۔ "

کیسے ؟

"یہ مجھے خود نہیں معلوم ۔۔

زمرد جو دیوار سے ٹیک لگائے, نیچے زمین پہ دیکھتا ہوا اسے سن رہا تھا چونک کر سر اٹھایا..

کیوں آئے یہ مجھے بھی نہیں پتا " "..میں چھپ کے گھر سے " نکلی سیدھا ڈھابے پر گئی وہاں جا کہ پتا لگا آپ صرف چند دنوں کے "لیے ہی ڈھابے پہ آئے تھے .واپس چلے گئے ہیں ۔۔

..وہاں سے آپ کا پتہ لیا اور پھر یہاں"

www.novelsclubb.com

مجھے نہیں پتا آپ لوگ میری مدد کریں گے یا نہیں پر میں آپ "لوگوں سے مدد کی درخواست کرتی ہوں۔۔

چند دنوں کے لیے مجھے اپنے ساتھ رہنے دیجیۓ ..ابھی میں ایموشنلی
" ..اتنی طاقت ور نہیں ہوں کے ایسے حالات کا سامنا کرسکوں

باری باری دونوں کو دیکھتے ہوئے اس نے کہا اور پھر اپنی نظریں
... ..زمین پہ جما دیں

کیوں نہیں کریں گے تیری مدد ..اللہ نے اتنے اچھے کام کے لیے"
"ہمیں چنا ہے ہم کیوں اس کو ناراض کریں گے..

اماں نے اسے دلاسہ دیتے ہوئے کہا...

اور تو تھک گئ ہوگی ابھی آرام کر اسی چارپائی پر لیٹ جا بڑی ہے"
www.novelsclubb.com
"ہم دونوں آجائیں گی

اماں اٹھ کھڑی ہوئیں...

اس نے سر ہلا دیا ......زمرد کچھ نہیں بولا اس کے مدد کرنے یا نہ کرنے کے بارے میں اور کمرے سے نکل گیا۔

"تو بیٹھ یہیں میں کھانا لے آتی ہوں کچھ کھایا پیا بھی نہ ہوگا نا ؟؟"

اماں اسے کہتی کمرے سے نکل گئیں جبکہ سمراء کے چہرے پر کافی دنوں بعد مسکراہٹ آئی تھی۔۔۔

سمراء کو دو دن ہوگئے تھے گاؤں میں .....گاؤں والوں سے اماں نے اسے اپنی دور کی رشتے دار کہہ کر متعارف کروایا تھا...

..جبکہ چھوٹے ماموں اور بڑے ماموں کی فیملی کو پتا تھی اصل وجہ

www.novelsclubb.com

وہ دن بھر زیادہ تر اماں کے پاس ہی ہوتی ..البتہ سمرین اور فاریہ بھی زیادہ وقت اس کے ساتھ ہی ہوتیں جس وجہ سے ان میں کافی دوستی ہوگئی تھی۔۔

۔

عصر کے بعد کا وقت تھا جب گھر کے پیچھے اونچائی میں وہ تینوں ایک پتھر پر بیٹھی دیکھائی دے رہی تھیں...

..وہاں سے گھر کا صحن صاف دیکھائی دیتا تھا

..تو آپ سچ میں ایک مصنفہ ہیں ؟؟ "سمرین ابھی تک حیران تھی"

www.novelsclubb.com

ہاں جی ".سمراء نے ایک گھاس کا تنکا اٹھایا اور اسے توڑنا شروع" کردیا۔۔

"اس طرح تو آپ بہت مشہور ہونگی نا ؟؟"

سمرین پر جوش انداز میں اس سے پوچھ رہی تھی ..دھوپ آہستہ آہستہ روانہ ہورہی تھی آسمان صاف تھا آج...

صرف فیس بک تک .مطلب دیکھو میں پہلے لکھتی تھی اور فیس" بک پہ پوسٹ کردیتی تھی آہستہ آہستہ میرے قاری بڑھتے گئے۔۔

..اور جب مجھے لگا میں اب اپنا کام کتاب میں لانے کے قابل ہوں تب میں نے کتاب پر کام کرنا شروع کردیا اور یوں ایک سال میں "میری دو کتابیں پبلش ہوئیں

چونکہ لوگ صرف میرے نام اور کام کو ہی جانتے ہیں تو وہ مجھے" .. ...پبلک میں نہیں پہچان سکتے کے میں ان کتابوں کی مصنفہ ہوں

www.novelsclubb.com

تو میں مشہور صرف سوشل میڈیا تک ہی ہوں اصل لائف میں نہیں"

سمراء نے تنکا بالکل چھوٹا چھوٹا کر کے پھینکتے ہوئے اسے جواب دیا۔

میں اور فاریہ بھی کبھی کبھی پڑھا کرتے تھے ناولز جب فواد بھائی" ہمیں فون دیا کرتے تھے اپنا..

فیس بک سے ..پر اب اپنا فون تو ہے پر فیس بک کی اجازت نہیں ہے--"

سمرین نے ناک سکوڑی..

www.novelsclubb.com

کس طرح کے ناولز پڑھتی تھیں تم لوگ ؟ -- سمراء نے اشتیاق " سے پوچھا --

ایسے ناولز جن میں ہیرو سڑا ہوا کریلا ہو اور ہیروئن معصوم سی " اور کم عمر بھی ، سمرین نے مزے سے کہا

، یا پھر ایسے جس میں لڑکا اغوا کرکے لڑکی سے شادی کرے " محبت کرتا ہو یا کسی انتقام کے لیے ، لیکن بعد میں اسے احساس ہوجائے اور وہ دونوں ہنسی خوشی رہنے لگیں ۔۔ "۔

فاریہ نے بھی بات میں حصہ لیا ۔۔

سمراء منہ کھولے کبھی ایک کو دیکھتی تو کبھی دوسرے کو ۔۔

"پتا ہے جب لڑکی کو اغوا کرکے لڑکا نکاح۔۔۔۔۔ "

www.novelsclubb.com

ابھی سمرین کی بات پوری نہیں ہوئ تھی جب سمراء تیزی سے بولی

۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"تب نکاح ہوتا ہی نہیں ہے ۔ "

وہ کیسے ، قاضی تو پڑھاتا ہے نکاح ۔ "فاریہ نے خفگی سے کہا ۔۔ "

ولی کے بغیر لڑکی کا نکاح نہیں ہوتا لڑکیو ، وہ نکاح باطل ہوتا ہے "
۔۔"

سمراء نے آرام سے کہا تھا جبکہ وہ دونوں شاک ہوئی تھیں ۔۔

اور دوسرا آج کل معصوم کوئی نہیں ہوتا، اتنا تو بالکل نہیں جتنا "
، ناولز کی ہیروئنز

اور کیا تم دونوں خود کسی ایسے لڑکے سے شادی کرسکتی ہو جس
، انسان میں غصہ خون کی جگہ شامل ہو

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

یا پھر جو آپ سے سیدھے منہ بات تک نہ کرے یا پھر اتنا زیادہ جنونی ہو کہ آپ کا اپنے بھائی تک سے بات کرنا اسے پسند نہ ہو ؟
"

سمراء۔ نے آبرو آچکا کے ان سے پوچھا ۔۔

ہر گز نہیں ، "وہ دونوں بیک وقت بولی تھیں ۔۔ "

، وہی تو ، ہر رشتے میں سپیس کا ہونا ضروری ہوتا ہے "

، پھر وہ چاہے بھن بھائی کا ہو

، ماں بیٹی کا ہو

www.novelsclubb.com

، باپ بیٹے کا ہو

دوستوں کا ہو

یا پھر میاں بیوی کا ہو۔ سپیس نہ ہو تو دم گھٹنے لگتا ہے اس رشتے میں"۔۔

وہ اب بہت نرمی سے سمجھا رہی تھی ۔۔

رہی بات محبت کی تو ، جو عموماً ہیرو کی دیکھنے کو ملتی ہے کسی " ناول میں ، وہ محبت ہوتی ہی نہیں ہے ۔۔

، محبت قربانیوں کا نام ہے "

، محبت ایثار کرنے کو کہتے ہیں

محبت وہ ہوتی ہے جس میں خود کی چاہ سے زیادہ محبوب کی چاہ عزیز ہو ،

www.novelsclubb.com

محبت ایسا جذبہ ہوتا ہے جو دل کو سخی کر دیتا ہے ۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

محبت پاہ لینے کا نام نہیں بلکہ محبت تو وہ ہے جس میں ہر چیز اپنے محبوب پہ لٹانے کی ہمت ہو ،۔

محبت وہ ہے جس میں اپنی خوشی کو اپنے محبوب کی خوشی پر ترجیح دی جاسکے ۔۔

تم اور ہم محبت کو کہتے ہیں ، میں تو کہیں پیچھے ہی رہ جاتا ہے محبت میں "۔۔

محبت ایک ایسا لفظ تھا جس پہ وہ گھنٹوں بول سکتی تھی ۔۔ ابھی بھی آنکھیں بند کیے وہ جانے کہاں پہنچی ہوئی تھی ۔۔

" واہ آپ کو تو محبت کے م سے لیکر ت تک ہر چیز پتا ہے ۔۔ " سمرین نے شرارت سے کہا ۔۔

www.novelsclubb.com

کوئی نہیں فواد بھائی سے شادی کے بعد تمہیں بھی پتا لگ جائے "
" گا ، انہیں تو ابھی سے پتا ہے خیر ۔۔

فاریہ نے دانت نکالتے ہوئے کہا ۔۔

" فواد بھائی کی چمچی چپ رہو ، فواد بھائی ، بھائی ہیں میرے "
سمرین نے دانت پیستے ہوئے کہا ۔۔

اماں تو کہہ رہی تھیں تمہارا رشتہ فواد بھائی سے ہوا ہے اور جلد"
منگنی ہوگی تو تم انہیں اب بھائی کیوں کہہ رہی ہو؟؟ اب تو چھوڑ دو
"؟؟

www.novelsclubb.com

سمراء نے حیرانگی سے کہا۔

نہیں ہو گی منگنی کیونکہ نہ ہی مجھے اس رشتے سے کوئی خوشی ہے"
اور نہ ہی میں منگنی کروں گی ..اور فاریہ کے مطابق یہی بات فہد
بھائی بھی کہتے ہیں."

"سمرین نے ہوا میں بات اڑائی .

اور ایسا کیوں ؟ کیا تم لوگوں کی آپس میں نہیں بنتی ؟ "

سمراء نے وجہ جاننی چاہی ۔۔

نہیں ایسا نہیں ہے ۔۔ "

دیکھیں جیسے زمرد بھائی نے فاریہ کے لیے یہ کہہ کر منع کیا تھا کہ
وہ اسے بالکل اپنی چھوٹی بہن مانتے ہیں تو بالکل ویسے ہی میں اور
فواد بھئی بھی ایسے ہی ہیں "۔۔ سمرین نے تفصیل سے جواب دیا

سمراء کو جانے کیوں یہ سن کے خوشی ہوئی کہ زمرد کا رشتہ فاریہ سے طے ہوتے ہوتے بچ گیا ۔۔

" لیکن ہمارے بھائی جیسا کوئی ہو ہی نہیں سکتا"

فاریہ نے محبت سے صحن میں دیکھتے ہوئے کہا ۔۔

ان دونوں کی نظریں بیک وقت صحن میں گئیں ..زمرد لکڑی کا دروازہ کھولے اندر آرہا تھا...

بالکل ."سمرین نے بھی تائید کی ۔ "

وہ اب چھوٹے ماموں کے ساتھ کھیتوں میں کام کروایا کرتا تھا ..اور .. ..اس وقت آجایا کرتا

www.novelsclubb.com

ان تینوں کی نظریں اسی پہ تھیں اور تینوں کے لب مسکرارہے تھے۔

"کچھ لوگ آپ کی زندگی میں اچانک سے آجاتے ہیں اور پھر لاکھ کوششوں کے باوجود وہ زندگی سے نکل نہیں پاتے کیونکہ دل انہیں کہیں جانے کی اجازت دیتا ہی نہیں ہے"

سمراء نے زمرد کو دیکھتے ہوئے سوچا۔

زمرد اندر گیا اور پھر کچھ دیر بعد واپس آیا

وہ جانتی تھی کہ اب وہ مسجد جارہا ہوگا۔۔ اتنا تو وہ اس کی عادت کو جان گئی تھی ۔۔

" بہت اچھے ہیں نا ؟؟"

www.novelsclubb.com

سمرین نے سمراء کو دیکھتے ہوئے معنی خیز لہجے میں پوچھا ۔۔

" ..پتا نہیں"

..سمراء نے مسکراہٹ دبائے زمرد کو دیکھتے ہوئے جواب دیا

تو پتا لگائیں نا ؟ دل سے ذرا اس بارے میں گفتگو کریں "۔ "

فاریہ نے ہنستے ہوئے کہا ۔۔

تو سمراء نے بس اسے گھورنے پہ ہی اجتناب کیا ۔۔۔

زمرد چلتے ہوئے رکا اور اپنی نظریں اٹھا کر گھر کے پیچھے بڑے پتھروں کی جانب دیکھا تو اسے وہ تینوں نظر آئیں...

وہ اسی کی طرف دیکھ رہی تھیں ۔۔

اس نے جلدی سے نظریں پھیریں ۔۔

www.novelsclubb.com

..اور پھر آگے بڑھ گیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

بعض لوگ عجیب ہوتے ہیں بنا کچھ پوچھے بنا کچھ کہے آپ کے" دل کی گہرائیوں میں اتر جاتے ہیں ...اور انہیں اجازت تک لینے کی توفیق نہیں ہوتی۔۔ "زمرد نے باہر نکلتے ہوئے سوچا۔۔

۔

سمراء جب واپس گھر آئی تو دیکھا اماں نماز پڑھ رہی ہیں وہ بھی" ان کے ساتھ جائے نماز بچھا کر نماز پڑھنے لگی...

نماز کے بعد اماں قرآن پڑھتی تھیں .... ..اور بلند آواز میں پڑھا کرتی تھیں۔ وہ بہت ٹھہر ٹھہر کے پڑھتی تھیں قرآن..

بہت خوبصورتی کے ساتھ..

..پر وہ مخارج صحیح سے ادا نہیں کرتی تھیں

ابھی بھی سورت الواقعہ)سورت الواقعہ مغرب کے بعد پڑھنے سے گھر میں فاقہ نہیں ہوتا (پڑھتے ہوئے انہوں نے بہت جگہ غلط لفظ ادا کیے تھے...

سمراء کا دل چاہا انہیں کہے پھر یہ سوچ کے کہ انہیں برا لگے گا وہ چپ ہوجاتی.......

اماں ایک بات کہوں ؟؟ "لیکن آج وہ چپ نہیں رہ پائی ۔۔"

..سمراء نے آہستہ سے کہا

www.novelsclubb.com

..کیا ہوا ؟؟ "اماں نے قرآن بند کردیا ..سورت مکمل ہوگئی تھی"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اماں آپ قرآن بہت اچھا پڑھتی ہیں۔ مگر آپ کے مخارج کافی"
..کمزور ہیں

سمراء ان کے پاس چارپائی پر بیٹھ گئی۔

ہاں مجھے پتا ہے پتر. .کیونکہ میں زمرد کی طرح نہیں پڑھتی پر میں"
" اب بوڑھی جان اس طرح پڑھ بھی کیسے سکتی ہوں؟؟

..اماں نے بے بسی سے کہا

کیوں نہیں پڑھ سکتیں آپ بالکل پڑھ سکتی ہیں ...دیکھیں میں بتاتی"
ہوں آپ کو " ...سمراء نے پر جوشی سے قرآن ان سے لیا اور

www.novelsclubb.com

سورت الناس کھولی۔

اور پہلی آیت پڑھنے لگی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اماں نے بھی بالکل ویسے ہی پڑھنے کی کوشش کی...

زمرد جو ابھی ابھی گھر میں آیا تھا آتے ہی وہ یہ منظر دیکھ کے حیران رہ گیا...

اماں بالکل چھوٹے بچوں کی طرح سمراء کے پیچھے آیت پڑھ رہی تھیں...

وہ وہیں کھڑا مسکراتے ہوئے اسے دیکھنے لگا۔ یہ لڑکی سب سے الگ تھی یا پھر اسے لگتی تھی ۔۔

سمراء کی سحر کن آواز اس کے کانوں میں رس گھول رہی تھی۔

---

www.novelsclubb.com

صبح کا اجالا ہر طرف پھیلا تو ہر طرف قدرت کی خوبصورتی نظر آنے لگی تھی۔

...کھلکھلاتے ہوئے پھول اور پھولوں پر ملکہ کی شان سی بیٹھی تتلیاں

درختوں پہ پرندے بھی خوش گپوں میں مصروف لگتے تھے۔۔

۔

وہ تینوں ایک ساتھ لکڑی کے دروازے سے باری باری اندر آئے۔

میں سوچ رہا ہوں اب ہمیں شہر میں ہی شفٹ ہوجانا چاہیے"
امیر ..تمہارے لیے بھی میں نے گھر دیکھ رکھا ہے بس کسی دن چلو
" ..تم اور دیکھ آؤ

..اچانک رک کر انہوں چھوٹے ماموں سے کہا

www.novelsclubb.com

"نہیں لخمیر بھائی میں شہر میں نہیں جانا چاہتا اور نہ ہی اماں اور زمرد مانیں گے اس لیے ہم سے کوئی ایسی امید مت رکھیں ..ہاں البتہ اب بچوں کی عمر ہوگئی ہے تو ان کی شادی کا کچھ سوچ لیتے ہیں پھر آپ لوگ شہر چلے جایئے گا۔"

..چھوٹے ماموں نے سوچتے ہوئے کہا

جبکہ ان کی بات سے ان کے پیچھے کھڑے فواد کا چہرہ پھیکا پڑ چکا تھا ..

"..چلو ٹھیک ہے اماں سے کرتے ہیں بات اس بارے میں"

...بڑے ماموں نے واپس اپنے قدم آگے بڑھائے

"السلام و ...."بڑے ماموں نے باورچی خانے میں قدم رکھتے ہوئے سلام کیا پر آدھا سلام ان کے منہ میں ہی رہ گیا..

اماں کی پشت تھی باورچی خانے کے دروازے کی طرف جبکہ زمرد کے دائیں جانب دروازہ تھا ۔

ان دونوں نے مڑ کر دروازے کی طرف دیکھا جبکہ سمراء جو ابھی باہر جانے کے لئے کھڑی ہی ہوئی تھی اپنی جگہ بالکل پتھر کی ہوگئی۔

تم ؟؟؟ 'بڑے ماموں کی زبان سے پھسلا جبکہ سمراء ابھی تک" ساکت تھی..

چہرہ سفید پڑرہا تھا ...اور ہر چیز اسے اندھیرے میں ڈوبتی ہوئی محسوس ہورہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

زمرد نے سمراء کی جانب دیکھا وہ اسے مردہ لاش لگی تھی.

.

..سمراء؟؟ "اس نے بے اختیار اسے پکارا"

وہ پہلی دفعہ اسے نام سے مخاطب کررہا تھا پر وہ اسی طرح کھڑی رہی اور پھر دھپ کی آواز آئی..

...وہ بیہوش زمین پہ پڑی تھی سب اس کی جانب بھاگے

زمرد اسے اٹھانے کے لیے آگے بڑھا لیکن پھر رک گیا ۔۔وہ کیسے اسے ہاتھ لگا سکتا ہے ؟؟

بڑے ماموں تیزی سے آگے بڑھے اور اپنے مظبوط بازوں پہ اسے اٹھایا اور اماں کے کمرے کی طرف بڑھ گئے ، سب ان کے پیچھے گئے۔۔

www.novelsclubb.com

اللہ خیر کیا ہوگیا ہے میری بچی کو "..اماں بھی پریشان سیں انکے" پیچھے لپکیں .بڑے ماموں نے اسے چارپائی پہ لٹایا۔

پانی لے آ گلاس میں پتر "اماں اس کے سرہانے بیٹھتے ہوئے" بولیں...

زمرد جلدی سے باہر نکل گیا ..چھوٹے ماموں اور فواد بھی پریشان ، سے سمراء کو دیکھ رہے تھے

..جبکہ بڑے ماموں ابھی تک حیران سے کھڑے تھے

"..یہ لیں اماں "

زمرد نے پانی اماں کو دیا ....اس کے چہرے پہ پریشانی کے اثرات ..کے ساتھ ساتھ اور بھی بہت کچھ تھا

www.novelsclubb.com

...کچھ وہ جو اپنی سب سے قیمتی چیز کے کھونے کا خوف ہوتا ہے

اماں نے پانی اس پہ چھڑکا وہ ہوش میں نہیں آرہی تھی۔۔

پتا نہیں کیا ہوگیا ہے میری بچی کو ."انہوں نے پانی کا چھڑکاؤ بند" کردیا تھا.

جب پانی کے چھڑکاؤ کا بھی اثر نہ ہوا تو زمرد بے بسی سے آگے بڑھا اور سمراء کی ناک دونوں جانب سے پکڑی اور دبائی جس سے وہ سانس نہ اندر لے جاسکتی تھی اور نہ ہی باہر.

ایک دم سمراء کی آنکھیں کھلی اور منہ کھولے اس نے سانس لیا . اور ساتھ ہی اپنے ہاتھ سے ناک پہ زمرد کا ہاتھ ہٹایا..

زمرد پیچھے ہوگیا.....

www.novelsclubb.com

سمراء کا دل شدت سے چاہا کہ وہ ابھی اٹھی ہو اور کچھ دیر پہلے ہونے والا واقعہ اسکا خواب ہو پر چارپائی کے بائیں جانب کھڑے انسان کو دیکھ کر اسے یقین آگیا تھا کہ یہ سب سچ ہے......

... پتر تو ٹھیک ہے ؟؟ "اماں نے سکھ کا سانس لیتے ہوئے پوچھا"

آپ سب ؟؟ آپ سب ملے ہوئے ہیں نا ؟؟ آپ سب نے مجھ "
"..سے دھوکا کیا

وہ غصے سے چلاتی ہوئی چارپائی سے نیچے اتر آئی۔

ہوا کیا ہے بیٹا ؟؟ "چھوٹے ماموں نے نرمی سے پوچھا ..جبکہ باقی"
...سب حیرانگی سے اسے دیکھ رہے تھے

...زمرد خاموش کھڑا معاملات سمجھنے کی کوشش کررہا تھا

ہوا کیا ہے یہ آپ پوچھ رہے ہیں مجھ سے ؟؟ اب تو بس کردیں"
"یہ ڈرامہ۔

www.novelsclubb.com

ہر ایک چیز جھوٹ تھی بلکہ ہے ..مجھے اپنی زندگی تک اب ,اس" لمحے سے جھوٹ لگنے لگی ہے "۔وہ حلق کے بل چلائی..۔

سب حیران تھے ، سمراء اونچی آواز میں بات تک نہیں کرتی تھی اور آج اس قدر اور وہ بھی لحمیر زفیف کو دیکھ کر۔۔

..اور وہ بس بے بسی سے سمراء کو دیکھ رہے تھے

"تو بتا پتر کیا معاملہ ہے تیرا اس سے ؟؟ کیا ہوا ہے اسے ؟؟"

..اماں بڑے ماموں کی طرف بڑھیں

".اماں سمراء میری بیٹی ہے"

www.novelsclubb.com

کمزور سی آواز میں انہوں نے کہا اور چلتے ہوئے آئے چارپائی پر بیٹھ گئے..

میں نے کہا نا اب آپ لوگوں کو کوئی اداکاری کرنے کی ضرورت نہیں ہے ۔۔۔" "میری ماں قبر میں پہنچ گئ ہے اور میں بھی چلی جاؤں گی آپ لوگوں کی ہم سے جان چھوٹ جائے گی۔"

..اماں کی طرف دیکھ کر سمراء نے اسی انداز میں کہا

" سمراء آپ بیٹھ جائیں ..ہم آرام سے بات کرتے ہیں"

..زمرد نے معاملات کو سمجھتے ہوئے اسے ٹھنڈا کرنے کی کوشش کی

آپ ، آپ نے میری بے بسی کا فائدہ اٹھایا ہے نا ؟؟ سب کچھ" " آپ کا پلان تھا نا ؟؟

www.novelsclubb.com

لیکن ایک بات بتاؤں " ...سمراء چلتی ہوئی اس کے سامنے آئی اور" اسے دیکھتے ہوئے عجیب سے انداز میں کہا۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

باقی لوگوں سے حتیٰ کہ اپنے نام نہاد باپ سے بھی میں کوئی "' شکوہ نہیں کروں گی کسی سے کوئی بدلہ کوئی جواب نہیں مانگوں گی بس آپ کو میں آپ کے کیئے کی سزا ضرور دوں گی.."

آپ کو سزا ملنی چاہئے ہر حال میں۔۔۔ پتا ہے کیوں ؟؟ کیونکہ" آپ نے میرا دل توڑا ہے .آپ نے مجھے بے بس کردیا ہے...."

سمراء کی آنکھیں مسلسل بھیگتی جارہی تھیں..

جبکہ زمرد نے حیرت سے اسے دیکھا وہ کس بات کا اعتراف کررہی تھی کیا اسے اس بات کا ہوش تھا..

جنہیں آپ اماں کہتے نہیں تھکتے نا..اور جن ماموں کے آپ" گن گاتے ہیں ہر روز۔۔ ان سے آپ کا خون کا رشتہ تک نہیں ہے ...وہ آپ کے دور دور تک کچھ نہیں لگتے . سمجھے آپ ؟؟ "

..حلق کے بل چلاتے ہوئے سمراء نے اسکا بازو پکڑ کے جھنجھلایا

اگر میری زندگی جھوٹ پہ مبنی ہے نا ؟ مجھ پہ بتلایا گیا ہے نا کہ"
میرے باپ نے میری ماں سے پہلی شادی کی تھی میرے بہن بھائی
.. بہن ابھی نا بالغ ہیں

میں ایک ایسی بھولی ماں کی بیٹی ہوں نا جسے یہ تک نہیں پتا تھا کہ
.. اسکا شوہر اسے استعمال کرکے پیسا کمانا چاہتا ہے

".ہر لفظ جھوٹا اور ہر انسان دوغلا ہے یہاں "

..تو آپ کی زندگی بھی جھوٹ پہ مشتمل ہے

www.novelsclubb.com

آپ بھی اماں کے کسی رشتےدار کے بیٹے نہیں ہیں, آپ کے ماں
..باپ کسی شہر میں نہیں رہتے

"...سمجھے آپ

" آپ کا تو یہ تک نہیں پتا آپ ہیں کس کی اولاد "

بازو اس کا جھٹک کہ وہ دروازے کی جانب بڑھی اور دروازے میں کھڑیں چھوٹی مامی, بڑی مامی, سمرین اور فاریہ کو راستے سے ہٹا کر وہ باہر نکل گئ...

جبکہ اب پتھر کی طرح ساکت ہونے کی باری زمرد کی تھی, سفید اب زمرد کا چہرہ پڑرہا تھا..

اماں نے زور سے آنکھیں میچیں..

www.novelsclubb.com

" ..انہوں نے سمراء کو یہ بات بتائی ہی کیوں تھی"

انہوں نے بے بسی سے سوچا..

پر وہ خود ہی اندازہ کرتی ان سے سچ جاننے کے لیے بے چین "
تھی ، ۔

..زمرد پتر ؟؟ "اماں اس کی جانب بڑھیں"

اماں مجھے صرف سچ سننا ہے ؟؟ بنا ایک حرف کے جھوٹ کے"
اضافے سے "..زمرد بے تاثر لہجے میں بولا..۔

اماں بے بسی سے چارپائی پہ بیٹھ گئیں اور صدیوں پہلے کے راز کا
پردہ اٹھانے لگیں ۔۔۔

----

www.novelsclubb.com

رات کے سناٹے کو کتوں کی خوفناک آواز اور گیدڑ کی بے سری
آواز بار بار توڑ رہی تھی۔۔

-

-

"میں نے کہا تھا تھوڑا دیر سے نکلتے ہیں صبح کی ہلکی ہلکی روشنی میں ٹانگے سے اتریں گے تو آگے جانے میں آسانی ہوگی ...پر میری سنتا کون ہے ؟؟"

..کچی سڑک پر آگے پیچھے دو نفوس چلے جا رہے تھے

ایک نفوس نے اپنے قدم روکے ایک گہرا سانس خارج کیا اور پھر پیچھے دیکھ کے خفگی سے بڑبڑائی..

www.novelsclubb.com

"اماں ویسے بھی فجر کی اذان ہونے والی ہے ..اور پھر روشنی ہو تو جائے گی.."

دوسرے نفوس نے ٹارچ اپنی ماں کے چہرے پہ لگائے تسلی دینے والے انداز میں کہاں..

" ارے یہ تو ہٹا میری نظروں کے سامنے سے ..خود چار آنکھیں لگائی ہیں مجھے بھی اندھا کرو گے کیا؟؟ "

پچاس سے کم کی عورت تھیں وہ خوبصورت سی رنگت, ہلکی ہلکی جھریوں والا چہرہ اور بھوری چھوٹی چھوٹی آنکھیں, بڑی سی چادر اوڑھے ہوئے وہ گاؤں کی لگتی تھیں..

انہوں نے ٹارچ کے آگے ہاتھ رکھا ..اور اپنے بیٹے کو گھورا جو تیس تک کا لگتا تھا.--

www.novelsclubb.com

اب اس کیچڑ بھری سڑک پہ میں پھسلی نا تو میں نے اٹھ کے "
..تیری ساری ہڈیاں توڑ ڈالنی ہیں ..پھر نا کہنا اماں تو کتنی ظالم ہے
"

..کھری کھری اسے سنا کے وہ پھر سے قدم بڑھانے لگیں تھیں

جبکہ ان کے بیٹے نے اپنی ہنسی دبائی۔۔

اب وہ کچی سڑک کے ایک طرف ہوکر چل رہی تھیں ۔۔

اوہ میرے ربا "..اچانک ان کا پاؤں پھسلا اور وہ سڑک کے ایک"
..سائیڈ گر گئیں

www.novelsclubb.com

گھاس ہونے کے وجہ سے انہیں ضرب تو نہیں آئی پر ان کے بازو
..کے نیچے کچھ نرم سا ضرور آیا

..کوئ کپڑا

" ..اماں آپ ٹھیک تو ہیں نا ؟؟ اٹھیں میرا ہاتھ پکڑیں"

ان کا بیٹا گھبرایا اور جلدی سے انہیں کندھے سے پکڑا ..اماں کی پشت تھی اس کی طرف ..

"..لخمیر اوہ لخمیر ٹارچ دے جلدی مجھے"

..انہیں ایسا لگا ان کا دل ابھی باہر گر جائے گا

..لخمیر نے گھبراتے ہوئے انہیں ٹارچ دی

اللہ اکبر اللہ اکبر ..گاؤں کے درمیان میں بنی مسجد سے آذان کی (آواز آئی)

www.novelsclubb.com

گھٹنوں کے بل بیٹھ کر انہوں نے ٹارچ پکڑی اور سامنے اس نرم کپڑے جیسی چیز پر لگائی.

.. وہ ایک کمبل تھا چھوٹا سا جس میں بچے کو لپیٹتے ہیں

, ..ان کا دل الگ ہی انداز میں دھڑکنے لگا تھا

..شاید وہ خوف تھا یا پھر کچھ اور

لحظمیر بھی ایک طرف سے ان کے سامنے آیا ..وہ کوئی کھیت تھا (..جیسے کاٹ کر سڑک بنائی گئی تھی)

اللہ اکبر اللہ اکبر ..آواز دور تک سنائی دی .گیدڑوں نے بھی اپنی (آوازیں مزید اونچی کرلیں)

www.novelsclubb.com

..ٹارچ واپس لحظمیر کو پکڑا کے انہوں نے کمبل کھولا

کمبل کسی چیز پہ لپیٹ کے نسوار پہ جیسے ربڑ لگاتے ہیں ویسے ہی کمبل کو ایک کپڑے سے باندھا ہوا تھا..

جیسے ہی کمبل کھولا اور اس کی لپیٹیں کھولیں تو ان کا دل لمحے بھر کو تھما اور پھر دھڑک اٹھا..

وہاں ایک جیتا جاگتا وجود لیٹا تھا..

گہری گہری سانسیں لیتا ہوا..

اماں نے جلدی سے اسے اٹھایا اور اس کے ماتھے پر بوسا دیا اور سینے سے لگائے رونے لگیں..

www.novelsclubb.com

لخمیر حیران سا اس بچے کو دیکھ رہا تھا....

WWW.NOVELSCLUBB.COM

پتا نہیں لوگوں کے پاس اتنا بڑا دل کہاں سے آتا ہے کہ وہ خدا " ..کی نعمتوں کو یوں ٹھکرا دیتے ہیں ."۔ان کا لہجہ کانپا

، اماں پتا نہیں کس کا بچہ ہے چلیں یہاں سے اسے چھوڑ کے " ایسا نہ ہو ہم کسی مصیبت میں پھنس جائیں "..لحمیر نے اندھیرے ..میں ادھر ادھر دیکھا

اذان مکمل ہوگئی تھی اور اب چڑیوں کے چہچہاہٹ شروع ہونے لگی تھی .

.... نیچے پڑی ہوئی سوٹی اٹھا کہ وہ اسکے سہارے اٹھیں .

www.novelsclubb.com

میری شبنم)بہن کی بیٹی کی بیٹی (کا بچہ ہے سمجھ آئی ؟؟ میں کیا " "کہہ رہی ہوں ؟؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM

..اب وہ سنبھل گئی تھیں اور آگے کا سوچ رہی تھیں

" ..اماں آپ کیا کہہ رہی ہیں ؟؟ "ہم اسے کہیں نہیں لے جاسکتے"

..لخمیر نے نفی میں سر ہلایا

تو پھر ٹھیک ہے تو چلا جا اکیلے میں یہیں بیٹھی رہوں گی اسے"

" لیکر..لیکن اس کے بغیر کہیں نہیں جاؤں گی

..اماں نے سنجیدگی سے کہا

"اماں دیکھیں اگر اسے کوئی لینے آگیا تو ؟؟"

..لخمیر نے ایکی بار انہیں حقیقت دیکھانی چاہی

www.novelsclubb.com

"یہ جو رات کے اندھیرے میں اس معصوم جان کو یہاں پھینک کے گ ئے ہیں نا وہ دن کے اجالے میں اسے ڈھونڈنے یہاں نہیں آنے والے ..ایسے لوگ رات کے رستم ہی ہوتے ہیں..

راتوں کو گناہ کر کے صبح خود پہ پارسائی کا لباس چڑھا کر پھرا کرتے ہیں"۔۔

اماں نے قدم آگے بڑھاتے ہوئے کہا....

روشنی آہستہ آہستہ پھیلتی جا رہی تھی۔۔

۔

www.novelsclubb.com

اور پھر دیکھتے ہی دیکھتے وقت گزرتا گیا اور زمرد بھی بڑا ہوتا گیا...

اماں نے اسکا نام "زمرد" رکھا تھا.

وہ نام انہیں اس بچے کے چہرے کو دیکھ کر بے اختیار ذہن میں . آیا تھا..

کیوں آیا تھا یہ انہیں خود نہیں پتا تھا...

زمرد چپ چاپ اس کمرے سے نکلا اور اپنے کمرے میں آکے بند ہوگیا۔۔

اماں اسے بتایا کرتی تھیں کہ پیسے کی قلت کی وجہ سے اور پانچویں اولاد کے بوجھ سے انہوں نے اسے اماں کو سونپا تھا۔۔۔

وہ اکثر سوچا کرتا کہ جب پالنے کی ہمت نہیں ہوتی تو کیوں لوگ بچے پیدا کرلیتے ہیں ۔۔

www.novelsclubb.com

تھوڑا بڑا ہونے کے بعد اماں نے یونہی ایک دن اس سے پوچھا تھا

--

زمرد پتر کیا تو اپنے ماں باپ سے ملنا چاہتا ہے یا پھر ان کے "
پاس جانا چاہتا ہے اب تو پیسے کی قلت بھی نہیں رہی انہیں -- خدا
" نے دن پھیرے ہیں ان کے

اماں نے یہ کس تکلیف سے پوچھا تھا یہ یا تو وہ جانتی تھیں یا ان کا
خدا --

بالکل نہیں اماں ، میں ان لوگوں کو دیکھنا بھی نہیں چاہتا -- "
انہیں پتا ہونا چاہئے کہ پیسے تو ان کے پاس آگئے ہیں لیکن ان کا بیٹا
" ہمیشہ کے لیے ان سے چھن چکا ہے

تلخی سے اس نے کہا تھا ---

زندگی کیوں ہے اتنی بے رحم ؟ "آخری بار کمرے میں داخل" ہوتے ہوئے اس کے ذہن میں آئی تھی جو بات وہ یہی تھی ۔۔۔

..جبکہ اماں اپنا تھکا ہارا وجود لئے چارپائی پر آبیٹھیں

"آپ نے کہا تھا آپ نے اسے طلاق دے دی تھی ؟؟"

بڑے ماموں نے نظریں اٹھا کہ دروازے کی جانب دیکھا جہاں بڑی ..مامی کھڑیں تھیں

جبکہ فاریہ اور فواد ابھی تک سکتے میں تھے ۔۔۔

سمراء ان کی بہن تھی ؟ کیا واقعی ؟

www.novelsclubb.com

میں نے تمہارے کہنے پر اسے چھوڑ ہی دیا تھا روبینہ پر میں اسے" طلاق نہیں دے سکا وہ میری محبت تھی۔ میری بچی کی ماں..."

بڑے ماموں نے ان کے چہرے پہ نظریں جمائے کہا جبکہ بڑی مامی واپس دروازے سے ہی مڑیں اور اپنے گھر کی طرف چلی گئیں۔

روتے ہوئے ، ماتمی حالت میں ۔

..جب انہیں پتا لگا تھا شادی کا تب انہوں نے بہت ہنگامہ مچایا تھا

بڑے ماموں کو ابھی تک یاد تھا.. ..ان کے میکے جانے کی دھمکی اور سارے رشتے داروں کے سامنے ہونے والی بے عزتی کے ڈر سے انہوں نے ان سے کہا تھا کہ وہ اسے طلاق دے دیں گے ..اور یہ بات ہمیشہ ان دونوں کے بیچ ہی رہے گی.

www.novelsclubb.com

بڑے ماموں خاموشی سے چلتے ہوئے اپنے گھر کے پیچھے بڑے سے پتھر پہ بیٹھ گئے ۔۔

روبینہ سے ان کی شادی پسند کی نہیں تھی انہیں مجبوراً کرنی پڑی تھی ۔۔۔ بڑوں کی ضد کی وجہ سے ۔۔

وہ کچھ دن گاؤں آتے اور واپس شہر چلے جاتے ۔۔۔

یونہی سال سے زیادہ کا عرصہ گزر گیا ۔۔

اس بار وہ گاؤں میں اپنے بیٹے کو دیکھنے کے لیے آئے تھے ۔۔

مغرب کے ٹائم تقریباً وہ واپس شہر جانے کے لیے گاڑھی میں بیٹھے اور گاڑھی آگے بڑھا دی ۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

گاؤں کی کچی سڑک پہ ان کی جیپ دھول اڑاتی جارہی تھی جب سڑک کے بیچ و بیچ انہیں کوئ شخص دیکھائی دیا ۔۔

وہ نیچے اتر آئے اور جب وہ اس نفوس کے پاس پہنچے تو پتا لگا وہ بے ہوش ہے انہوں نے جلدی سے اسے اٹھایا اور اپنی جیپ میں ڈالا اور خود آکے ڈرائیونگ سیٹ پہ بیٹھ گئے ۔۔

اور اسے دیکھا ۔۔

سفید رنگ کا بے داغ چہرہ جو مرجھایا ہوا لگ رہا تھا بڑی بڑی آنکھوں کے نیچے گہرے ہلکے

www.novelsclubb.com

اور لمبے سیاہ بال جن میں بل ڈالا گیا تھا ۔

لیکن بکھرے ہوئے تھے بہت ۔۔

بڑی سی چادر اوڑھ رکھی تھی جو اب سر سے اتر چکی تھی ۔۔

چادر بھی میلی ہورہی تھی ۔۔

انہوں نے گاڑھی سٹارٹ کی اور شہر کی طرف چل دیے ۔۔

لیکن انہیں اس وجود کو دیکھ کے اپنا دل کچھ اور ہی کہانی کہتا سنائی دیا ۔۔

شہر جاکے اسے ہسپتال میں داخل ہونے تک اور پھر اسے ہوش میں آنے سے اس کی کہانی سننے تک وہ ہر چیز سے بے پروا ہوچکے تھے ۔۔

www.novelsclubb.com

اور اس عرصے میں ان پہ یہ حقیقت آشناء ہوئی تھی کی وہ اس ساجدہ نامی لڑکی سے محبت کر بیٹھے ہیں ۔۔

ساجدہ یتیم خانے میں پلی تھی ۔۔ "

پھر وہاں سے اسے ایک میاں بیوی جن کی کوئ اولاد نہ تھی انہوں نے اسے گود لیا تھا ۔ بیس سال کی عمر میں شادی ہوئ اور اسکے کچھ عرصے بعد ماں باپ کار ایسکیڈینٹ میں کرگئے ۔۔

یہی نہیں اس پہ یہ حقیقت بھی کھلی کہ اس کا شوہر لڑکیوں کو اغوا کرنے اور انہیں ریڈ لائٹ ایریا میں بھیجے جانے کے پیشے میں ملوث ہے ۔

دو تین دن بہت جھگڑے ہوئے ان میں اور تنگ آ کے غصے میں اس کے شوہر نے اسے طلاق دے دی ۔

طلاق کے بعد اسے اپنی غلطی کا احساس ہوا۔۔

وہ جیسا شخص بھی تھا ساجدہ سے اسے محبت تھی ۔۔

www.novelsclubb.com

ساجدہ شوہر کے گھر ہی عدت پوری کر رہی تھی جبکہ اس کا شوہر اپنے دوست کے ہاں ٹھہرا تھا۔۔

اس کا ارادہ ساجدہ سے ہلالہ کے بعد دوبارہ نکاح کرنا تھا ۔۔

پر جس دن اس کی عدت ختم ہوئی اس کے دوسرے دن اس کے دروازے پہ دستک ہوئی ۔۔

وہ جو اپنا سامان پیک کر رہی تھی چونکی ۔۔

چہرے پہ خوف بکھرا ۔۔

وہ دوبارہ کبھی اس آدمی سے شادی نہیں کرے گی ۔۔۔

www.novelsclubb.com

جس نے اسے کہیں کا نہیں چھوڑا تھا ۔۔

طلاق کیا عام بات تھی ۔۔

اور پھر ایسی لڑکی کو طلاق دینا جس کا پتا ہو کہ اسکا آگے پیچھے کوئی نہیں ہے ۔۔

محبت تو بہت تھی اسے اپنے شوہر سے پر کیا وہ عزت نفس سے بھی زیادہ تھی ؟

بالکل نہیں

کچھ دیر بعد دروازے کھلنے کی آواز آئی ۔۔۔

اپنے پاس موجود دوسری چابی سے اس نے دروازہ کھول دیا ہوگا ۔۔

ساجدہ نے جلدی سے کپڑوں کا بیگ بیڈ کے نیچے پھینکا اور چہرے سے پسینہ صاف کرتی ہوئی باہر آئی ۔۔

www.novelsclubb.com

اس کے شوہر کے ساتھ ایک اور مرد موجود تھا ۔

۔

پھر پتا لگا وہ شاہ میر ہے جس سے آج ہی ساجدہ کا نکاح ہے ۔۔۔

اسے یقین نہیں آیا ۔۔اس کا سابقہ شوہر پاگل تھا یا ہوگیا تھا ۔۔

وہ پہلے ہی اپنے شوہر سے ڈری ہوئی تھی ۔۔ وہ کیسے کیسے جرائم میں ملوث ہے یہ بات اسے واقعی ڈرانے کے قابل تھی ۔۔

اس نے منت سماجت کر کے اپنے لیے صرف ایک دن اور مانگا تاکہ وہ اپنے آپ کو مینٹلی تیار کرسکے ۔۔

اس کا سابقہ شوہر شیراز بڑی مشکلوں سے ہی لیکن اس بات کے لیے آمادہ ہوگیا ۔۔۔

وہ کیا کرے یہ سوچ کے وہ تھک گئ تھی ۔۔

www.novelsclubb.com

وہ دونوں آج یہیں رکے تھے ۔۔

آدھی رات کے قریب جب وہ اپنا سیاہ بیگ ہاتھ میں پکڑے کچھ فیصلہ کرکے تیار کھڑی تھی کہ دروازے پہ دستک ہوئ ۔۔

بہت تیز آواز میں ۔

ڈر کے مارے بیگ ہاتھوں سے نیچے جا لگا ۔۔

ساجدہ دروازہ کھولو ، ج جل جلدی "اس کے شوہر کی سہمی ہوئی " آواز آئ جو کہ بہت ہلکی تھی ۔۔

اس نے دروازہ کھولا تو آنکھوں میں خوف ، وحشت کی صورت اختیار کرنے لگا ۔۔

شیراز خون سے لت پت سامنے کھڑا تھا ۔۔

ابھی وہ اس سے کچھ پوچھتی کی شیراز نے اپنی جیب سے بٹوہ نکال کے اسے دیا ۔۔

ساجدہ میں نے بہت گناہ کیے ہیں ۔۔ اتنے کہ میری سانسوں سے " زیادہ ہونگے ۔۔

پر ایک چیز جو مجھ سے بے اختیاری میں ہوگئ وہ محبت ہے ۔۔

میں تم سے بہت محبت کرتا ہوں اتنی کہ اگر میں ساری زندگی تمہیں دیکھتے ہوئے گزاروں تو مجھے پھر بھی تم سے دل نہ بھرے ۔۔

کبھی اگر ہوسکے تو مجھے معاف کردینا۔۔

www.novelsclubb.com

اور جاؤ کسی ایسی جگہ جہاں تم ہمیشہ کے لیے محفوظ ہو ۔۔ اس بٹوے میں ہر وہ چیز ہے جو تمہیں ضرورت ہوگی ۔۔

میں نے کبھی کسی کی عزت نہیں کی ایک تمہارے سوا، کیونکہ تم

" ایسی عورت ہو جس کی عزت کرنے کو دل خود چاہتا ہے

کچھ دیر بعد وہ گھر سے باہر سڑک پہ بھاگتی ہوئی دیکھائی دے رہی تھی ۔۔

کانوں میں شیراز کی آواز گونج رہی تھی ۔۔

شاہ میر نے مجھ سے غداری کی ہے وہ اور اس کے ساتھی "

تمہاری عزت ۔۔۔ وہ رک گیا اور بات بیچ میں ادھوری چھوڑ گیا۔۔

، پھر دوبارہ بولا

www.novelsclubb.com

اس کے ساتھیوں نے میری یہ حالت کی ہے انہیں میں اوپر "

کمرے میں بند کر آیا ہوں لیکن وہ کسی وقت بھی دروازہ توڑ سکتے ہیں ۔۔۔

اس لیے تم بھاگ جاؤ یہاں سے "وہ اس کا ہاتھ پکڑے کہہ رہا تھا ۔۔

وہ کانپ رہی تھی شاید رو بھی رہی تھی ۔۔

پ پر م می میں ایسے کیسے ،آپ میرے شوہر ہیں میں آپکو چھوڑ " کے نہیں جاسکتی "۔۔ چہرے پہ وحشت لے کے وہ بولی تھی ۔۔

شیراز پہلی دفعہ ہلکا سا مسکرایا تھا اتنے وقت میں ۔ اذیت ہی اذیت تھی اس مسکراہٹ میں ۔۔

وہ مشرقی عورت تھی ، شوہر چاہے جیسا ہو وہ اس سے محبت کرنا نہیں چھوڑ سکتی تھی اور نہ ہی مشکل حالات میں اسے اکیلا چھوڑ سکتی تھی ۔۔

شوہر تھا ،۔ ہوں نہیں ،، میں نے کہا نا بہت گنہگار ہوں تم "
معاف کردینا ۔۔ "وہ کچھ کہتی اسے موقع دیے بغیر وہ اسے جلدی
سے لیکے خارجی دروازے کی جانب آیا ۔۔

اوپر سے لوگوں کے چلنے کی آواز آنے لگی تو اس نے دروازہ کھولا اور
اسے باہر کیا ۔۔

وہ مسلسل نہ میں سر ہلا رہی تھی ۔۔

وہ کہاں جائے گی ، اسکا تو کوئ بھی نہیں تھا "لیکن وہ یہ بھول "
رہی تھی کہ وہ پہلے بھی تو بھاگ رہی تھی اس گھر سے بغیر کسی
چیز کے بارے میں سوچے ۔۔

پھر لمحوں کا کھیل تھا کہ ایک تیز آواز آئ اور شیراز زمین پہ "
گرگیا ۔۔

www.novelsclubb.com

آنکھیں اسی پہ تکی تھی ۔۔ سر کے پچھلی جانب سے خون فوارے کی صورت ابل رہا تھا ۔۔

" بھ بھاگ جا جاؤ ، معا معاف کردی کردینا "

مشکلوں سے یہ الفاظ ادا ہوئے تھے اور پھر شیراز کی آنکھیں ساکت ہوگئ تھیں۔۔

پھر اس نے کچھ نہیں دیکھا ، رخ موڑا اور باہر کی طرف بھاگنے لگی ۔۔

جو راستہ نظر آتا وہ اس پہ بھاگتی۔۔وہ لوگ اس کا پیچھا کررہے تھے ۔۔

www.novelsclubb.com

پھر وہ چھپتے چھپاتے اس گاؤں میں جب پہنچی تو صبح ہوکے دوبارہ رات ہوچکی تھی ۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اس نے کل سے کچھ نہیں کھایا تھا ۔۔

اعصاب اب جواب دینے لگے تھے ۔۔

رات اسی گاؤں کے بڑے بڑے گھنے درختوں میں گزاری ۔۔

ڈر کے مارے وہ پورا دن انہیں درختوں کی آڑ میں چھپی رہی ۔

بڑے ماموں کو وہ جس رات ملی وہ اسی رات شہر جانے کے لیے سڑک پہ آئی تھی ۔۔

پر بھوک اور پیاس سے پھر خوف سے وہ بے ہوش ہوگئے ۔۔

جب ہوش آیا تو وہ ہسپتال میں تھی ۔۔

www.novelsclubb.com

بڑے ماموں کو اس پہ ترس آیا ۔۔

دو تین دن بعد جب وہ ہسپتال سے ڈسچارج ہوئی تو اس نے ان سے کہا کہ مجھے کسی دارالعلوم چھوڑ دیں تو انہوں نے اسے شادی کے لیے پروپوز کیا۔۔

پھر شادی ہوگئی ۔۔ بڑے ماموں بہت خوش تھے ۔۔

محبت کے مل جانے پہ کون پاگل بھلا خوش نہیں ہوتا ۔۔

ساجدہ شروع میں گم سم رہتی ۔۔

ساری ساری رات شیراز کو سوچ کے آنسوں بھاتی ۔۔

وہ جیسا بھی تھا اسکے لیے اس کا محبوب شوہر تھا ۔۔

www.novelsclubb.com

پھر آہستہ آہستہ وہ نارمل ہوتی گئی ۔۔

محبت بڑے بڑے زخم بھر دیتی ہے ۔۔

وقت گزرتا گیا ۔ پھر ایک دن روبینہ کو سب سچ پتا لگ گیا۔۔

تو انہوں نے بیچ کا راستہ نکالا ۔۔ لیکن وہ اس پہ عمل پیرا نہ ہوسکے ۔۔

ساجدہ کو تب انہوں اپنی پہلی شادی اور بیٹے کے بارے میں بتایا ۔۔

وہ صبر کر گئیں ۔۔

ویسے بھی ان کا ماننا تھا وہ ہنگامہ کس لیے کھڑا کریں۔ پہلی بیوی وہ نہیں تھیں اور نہ ہی وہ کوئی کنواری تھیں جس سے انہوں نے شادی کی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

پھر آہستہ آہستہ وہ مصروف ہوتے گئے تو یہاں آنا بالکل ہی کم کر گئے ۔۔

محبت کہیں جا سوئ ۔ یا پھر تھی لیکن اسے جتانے کے لیے وقت نہ تھا ۔۔

جب پہلی بار انہوں نے طلاق کی بات کی تو سمراء نے آدھی بات سنی تھی وہ اتنی بات سن کے ہی وہاں سے چلی گئ ۔۔

لیکن طلاق دینے کا وہ کس کو کہہ رہے تھے وہ یہ نہیں جانتی تھی ۔۔

جب ساجدہ نے ان سے وقت نہ دینے اور انہیں نظر انداز کرنے کا شکوہ کیا اور ان میں تھوڑی بات بڑھی تو

www.novelsclubb.com

انہوں نے روبینہ کو طلاق دینے کا کہا ۔۔

میں روبینہ کو طلاق دے دیتا ہوں تاکہ سارا مسئلہ ہی ختم ہو " " جائے ، فواد تو ویسے بھی اب بڑا ہورہا ہے سنبھل جائے گا ۔۔

غصے میں ہی صحیح پر وہ اٹل فیصلہ کر کے تھے ۔۔

ساجدہ نے ڈھل کے انہیں دیکھا ۔۔

وہ ایسا تو نہ چاہتی تھیں ۔۔وہ کیسے ایک بچے کو اسکے ماں باپ سے علیحدہ کرسکتی تھیں ۔۔

ایک ایسا کام وہ شوہر کو کیسے کرنے دے سکتی تھیں جو خدا کو سخت نا پسند ہے ۔۔۔

خدا کا واسطہ دے دے کے ساجدہ نے انہیں اس کام سے روکا تھا ۔۔

www.novelsclubb.com

پھر بڑے ماموں نے دوبارہ کبھی ان کے منہ سے کوئ شکوہ نہیں سنا تھا ۔۔

سمراء کی شادی جہاں وہ کرنا چاہتے تھے وہ لڑکا حافظ قرآن تھا ۔۔

پھر ساتھ ایک اچھی جاب بھی تھی ۔۔

کردار کا ایسا پکا کہ رشک آتا تھا اس پہ ۔۔

انہوں نے اپنی دوسری بیٹی کا نہیں سوچا وہ اپنی پہلی بیٹی کے لیے کچھ ایسا کرنا چاہتے تھے جو کم از کم ان کی ساری زندگیوں کی غلطیوں کا تھوڑا بہت ہی ازالہ کرسکے ۔۔

جب سمراء نے ان سے بدتمیزی کی تو وہ غصے سے پھر وہی دھمکی ساجدہ کو دے آئے تھے ۔۔

www.novelsclubb.com

وہ روبینہ کی طلاق کے بابت کہہ رہے تھے پر سمراء اس دن پھر غلط سمجھی تھی ۔۔۔

ساجدہ اپنی بیٹی کو بھی جانتی تھیں اور اپنے شوہر کو بھی ۔۔

اس ذہنی ٹینشن نے کچھ ایسا ان کے دل پہ اثر کیا کہ وہ موت سے جا ملیں ۔۔۔۔

بڑے ماموں نے اپنے آنسوں صاف کیے اور آنکھیں بند کر کے سکون اپنے اندر اتارنے لگے ۔۔

ساجدہ ان کی محبت تھیں ، پہلی محبت اور پہلی محبت تو وہ ہوتی ہے جس کا روگ ساری زندگی کا روگ بن جاتا ہے ۔۔"

انہیں آج تک لگا تھا وہ روبینہ سے صرف ایک بس اس نکاح کی وجہ سے جڑے ہیں جو ان میں ہوا ہے یا پھر اپنے بچوں کی وجہ سے

اسی لیے تو انہیں آسان لگتا تھا یہ کہہ دینا کہ میں روبینہ کو طلاق دے دوں گا

www.novelsclubb.com

لیکن آج جب روبینہ ان سے منہ موڑ کے گئ تھی شکوہ لیے آنکھوں کے ساتھ تو انہیں لگا وہ ساجدہ کے بعد آج جو ان میں بچی کچی ہمت باقی تھی وہ بھی چلی گئ ہے۔۔

آج انہیں یہ احساس ہوا تھا کہ روبینہ ان کی زندگی میں کیا اہمیت رکھتی ہے۔۔

"زمرد پتر کچھ کھا لے تو ..تونے کل سے کچھ نہیں کھایا۔۔"

اماں چارپائی پہ بیٹھیں اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے کہہ رہی تھیں..

....اماں مجھے بھوک نہیں ہے"۔ اس نے آہستہ سے کہا"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تو نے نماز بھی نہیں پڑھی کل سے ؟؟ "اماں نے افسردگی سے کہا..

میرا دل نہیں کررہا اماں "بازو آنکھوں کے اوپر رکھے وہ چت لیٹا تھا۔۔

مجھ سے مت روٹھ ..میں نے اسی بات کے خوف سے تجھے نہیں بتایا تھا پتر۔۔ "اماں اب رونے لگی تھیں

اماں میں کسی سے نہیں روٹھا نہ آپ سے نہ خدا سے اور نہ ہی اپنے آپ سے بس میرا دل نہیں کررہا کچھ بھی کرنے کو کچھ بھی کہنے کو کچھ بھی سہنے کو"

زمرد نے اپنا رخ ان کی مخالف سمت میں موڑ دیا اور اماں آہستہ سے اٹھ کے کمرے سے نکل گئیں۔۔

www.novelsclubb.com

زمرد نے آنکھیں بند کرلیں..

وہ رویا نہیں تھا اور نہ ہی اس نے کوئی شکوہ کیا تھا رب سے ..اس کا دل اسے لگتا تھا مر چکا ہے ...یا پھر اس کے جذبات ختم ہوگئے ہیں ...اس کے احساسات ختم ہوچکے ہیں...

وہ سمراء سے بھی ناراض نہیں تھا وہ خود تکلیف میں تھی اسی لیے اسے سب کچھ بتا بیٹھی تھی ، وہ بس خالی الذہن تھا۔۔

، اماں اماں ؟؟؟؟ "باہر سے کسی کے چلانے کی آواز آئی تھی"

زمرد نے جھٹ سے آنکھیں کھولیں۔

www.novelsclubb.com

کیا وہ خواب میں بڑے ماموں کو اماں کو پکارتے ہوئے سن رہا تھا؟ " .زمرد نے آنکھیں مسلتے ہوئے سوچا..

زمرد کہاں ہو ؟؟ "اماں کیا ہوا ہے آپ کو ..پھر سے آواز آئی" تھی ..زمرد ایک دم چارپائی سے اترا اور باہر بھاگا۔۔

اماں کو بازو میں اٹھائے چھوٹے ماموں تیز تیز گھر سے باہر جارہے تھے ۔ زمرد بھاگتا ہوا ان کے پاس پہنچا اور ان کے بازو سے اماں کو لئے ،

..تقریباً بھاگنے والے انداز میں لیکر وہ چلنے لگا

اماں بے ہوش ہوگئی تھیں۔۔ پر کیسے ؟؟ کیا اماں اتنی کمزور ہوگئی ہیں " ..زمرد نے سوچا۔

شہر میں ہسپتال لانے تک وہ بیہوش ہی تھیں .گاؤں کا کلینک بدھ ..اور جمعہ کو بند ہوتا تھا اس لیے وہ سیدھا یہیں لے آئے

... فواد کو بھی وہ اپنے ساتھ ہی لے آئے تھے

چیک اپ کر کے انہیں ڈرپ لگانے کے بعد ڈاکٹر باہر آیا..

" انہوں نے کتنے دن سے کچھ نہیں کھایا ؟؟"

ان کا بی پی بالکل لو تھا اور اس عمر میں اتنی دیر بھوکا رہنا ان کے"
لیے زہر سے بدتر ہے..

ڈاکٹر بڑے ماموں کے ساتھ اپنے آفس میں جاتے ہوئے "
کہہ رہا تھا.

جبکہ زمرد نے اپنے بال نوچے..

"..اماں اس کے بغیر کچھ نہیں کھاتی تھیں وہ یہ کیسے بھول گیا تھا"
www.novelsclubb.com
اس نے بے بسی بھرے غصے سے سوچا....

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کچھ دیر بعد زمرد چلتا ہوا اندر آیا اور کرسی کھینچ کہ بیڈ کے پاس لگا کر اس پہ بیٹھ گیا...

اماں کو ہوش آچکا تھا...

اماں مجھے معاف کردیں ...آپ کی اس حالت کا زمہ دار میں ہوں "نا..؟"

زمرد نے ان کا ماتھا چوما اور واپس سیدھے ہوتے ہوئے کہا..

اماں کے دائیں ہاتھ میں ابھی تک ڈرپ لگی ہوئی تھی۔۔

"تو قرآن ترجمے کے ساتھ کیوں نہیں پڑھتا پتر ؟؟".

www.novelsclubb.com

اماں نے ہلکی سی آواز میں اس کے سوال کا جواب دینے کے بجائے ایک اور سوال کیا.

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اماں میں آپ سے کچھ اور بات کررہا تھا۔

تو ابھی تک خدا سے اس لیے ناراض ہے نا کہ تمہارے ماں باپ " کا تمہیں نہیں پتا کون ہیں کہاں ہیں .. تمہیں کیوں اس طرح بے آسرا چھوڑ دیا،

تو نے قرآن ترجمے کے ساتھ پڑھا ہوتا تو تجھے پتا چلتا کہ اس نے "تجھ پر کیا کیا احسان کئے ہیں پھر تو یہ ضد چھوڑ دیتا۔

اماں نے اس کے چہرے پہ دیکھتے ہوئے کہا جبکہ وہ بیزار اور بے تاثر نظر آرہا تھا...

"...قسم ہے روز روشن کی .اور رات کی جب وہ چھا جائے "

اماں نے آیت پڑھ کے ساتھ اس کا ترجمہ بھی پڑھا..

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

زمرد زمین کی طرف دیکھنے لگا وہ انہیں نہیں سمجھا سکتا تھا کہ وہ کس اذیت میں ہے ..اور یہ اذیت کوئی نہی سمجھ سکتا تھا کوئی اس تکلیف میں اسکے ساتھ نہیں تھا)

"تمہارے (اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) تم کو نہیں چھوڑا رب نے..."

..زمرد نے چہرہ ایک دم اٹھا کہ اماں کی طرف حیرت سے دیکھا (کیا وہ اس کے دل کی بات جان کے خود سے آیت کا ترجمہ کررہی تھیں؟؟)

"...اور یقیناً بعد کا دور بہتر ہے تمہارے لئے پہلے دور سے "

زمرد یک ٹک اماں کو دیکھ رہا تھا جن کہ چہرے پہ بے شمار (آنسوں تھے...

...پر اس کا ذہن اس طرف نہیں تھا

اسے ایسا لگ رہا تھا وہ بند دروازوں میں سے کوئی ایک کھلا دروازہ ڈھونڈنے میں کامیاب ہوگیا ہے..)

اور عنقریب عطا کرے گا تمہیں .. تمہارا رب کہ خوش ہو جاؤ گے" "..تم

اس کا دل ہلکا ہوتا جارہا تھا بوجھل پن ختم ہو رہا تھا اور وہ پر) ..سکون ہوتا جارہا تھا

اسے یاد آیا اسے ہمیشہ یہ بے سکونی تھی کہ اس کے ماں باپ اسے کیوں اماں کے پاس چھوڑ گئے

www.novelsclubb.com

اور آج اسے یہ جان کہ سکون آرہا تھا کہ اماں سے بہتر اس کے لیے اس دنیا میں کچھ بھی نہیں تھا اور نہ ہو سکتا تھا حالانکہ اس کے (ماں باپ بھی

"..کیا نہیں پایا تمہارے رب نے تمہیں یتیم اور ٹھکانہ تمہیں دیا "

، پتہ نہی کیسے پر اس کی آنکھیں بھیگ رہی تھیں ..بے شک اللہ ..بےشک .. .اس کے لب آہستہ سے ہلے

وہ وہیں اسی رات مر جاتا بلکہ کوئی جانور اسے لے جاتا ایک طرح (سے تو وہ یتیم ہی ہو گیا تھا

اور اماں کی صورت اسے اس کا ٹھکانہ ملا گھر ملا جہاں وہ مالکوں کی طرح رہ سکتا تھا...

آنسوئں لڑیوں کے صورت بہہ رہے تھے اماں بھی اسی کی طرف دیکھ رہی تھیں..)

اس سے مزید نہیں سنا گیا وہ وہاں سے اٹھ گیا اسے اپنے اللہ سے معافی مانگنی تھی اسے اسکا شکر بجا لانا تھا.

وہ دروازے کی طرف بڑھا تو وہاں سمراء کھڑی تھی اس کی آنکھیں بھی بھیگی ہوئی تھیں پر وہ بنا رکے اس کے پاس سے گزر گیا تھا..

وہ ابھی صرف اپنے رب کو منانا چاہتا تھا.. صرف اس سے بات کرنا چاہتا تھا..

سمراء بھاگتی ہوئی اندر آئی اور اسی کرسی پر بیٹھ گئی جہاں تھوڑی دیر پہلے زمرد بیٹھا تھا...

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اماں مجھے معاف کردیں میں اپنے ہوش گنوا بیٹھی تھی ایک انسان" کی سزا آپ سب کو دے بیٹھی ..مجھے اس وقت لگا یہاں ہر کوئی " ..میرا دشمن ہے

... ..وہ روتے ہوئے ان کے سر پہ اپنا سر رکھے کہہ رہی تھی

میں وہ سب کچھ زمرد سے نہیں کہنا چاہتی تھی پر میں کہہ بیٹھی " " مجھے معاف کردیں اماں ،

وہ ہچکیوں سے روتی آہستہ سے بولی تھی ..

نہ میرا بچہ نہ رو ..اللہ کے ہر کام میں بہتری ہوتی ہے ..مجھے" یقین نہیں آرہا تو میری پوتی ہے ..میرا خون "..اماں نے بائیں ہاتھ ..سے اسکے سر پہ بال سہلائے

اور میرے پاس اتنے سارے رشتے ہیں ..مجھے بھی یقین نہیں"
"..آرہا

..سمراء نے اپنا سر اٹھایا اور انہیں دیکھتے ہوئے کہا

تمہیں کیسے پتا چلا کہ میں "...اماں نے اس کے آنسوئں صاف"
..کرتے ہوئے کہا

چھوٹے ماموں نے فون کیا تھا اور سب کچھ بتایا..میرا دماغ ٹھنڈا"
ہوگیا تھا تو مجھے سمجھ آگئی بات اور آپ کا بتانے پر میں سیدھا یہاں
" آگئی۔

www.novelsclubb.com

سمراء نے ہنستے ہوئے کہا۔

اماں نے اس دھوپ چھاؤں سی لڑکی کو دیکھا جو تھوڑی دیر پہلے رو
..رہی تھی اور اب ہنس رہی تھی

ماموں نہیں چاچا "..اماں نے بھی اپنے آنسوؤں کو صاف کیا اور" ..اسے ہلکے سے چپت مار کر یاد دلوایا

..اوہ ہاں، چاچا "۔۔ سمراء نے دانت نکالتے ہوئے کہا"

.......---

وہ اماں کے ساتھ ہی گاؤں واپس آگئ تھی ۔۔

اس کے اور زمرد کے بیچ کوئ بات چیت نہیں ہوئ تھی اس دوران --

www.novelsclubb.com

جب بڑے ماموں کمرے میں داخل ہوئے تو وہ نفرت سے رخ مارے باہر نکل گئ ۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

بڑے ماموں نے رنجیدگی سے سر ہلایا ۔۔

وہ گھر کے صحن سے بھی باہر نکل گئ تھی رخ کھیتوں کی جانب تھا

جب اسے کسی نے پکارا۔

وہ پیچھے مڑی تو پیچھے وہ لوگ کھڑے تھے

جو اس کے بہت قریبی تھے ، لیکن دل سے شاید دور ۔

، فاریہ جس کا چہرہ بے تاثر تھا

، فواد کا چہرہ بھی

اور بڑی مامی کا بھی ۔۔

وہ وہیں رک گئ تو وہ تینوں چلتے ہوئے اس کے قریب آئے ۔۔

کچھ فاصلے پہ ان تینوں کے قدم رکے جبکہ فواد آگے بڑھا

www.novelsclubb.com

، اس نے جیسے ہی ہاتھ اٹھایا تو سمراء نے آنکھیں بند کر دیں

اسے پتا تھا سوتیلوں کو کوئی قبول نہیں کرتا ۔

بالکل شرم نہیں آئی نا ، گاؤں آ کے بھی اپنے نئے بہن بھائیوں "
" سے ملنے نہیں آئی ؟

اس کے چہرے پہ تو نہیں بلکہ سر پہ ہلکی سی چپیڑ پڑی تو اس نے آنکھیں کھول دیں ۔۔

فواد اسے ہی دیکھ رہا تھا ، آنکھوں میں شرارت ناچ رہی تھی ۔۔

، اس کی آنکھوں میں پانی جمع ہونے لگا تھا

www.novelsclubb.com

پھر بہت نرمی سے فواد نے اسے اپنے کندھے سے لگا یا ۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

جو کچھ بھی ہو گیا سو ہو گیا کچھ بدلنے والا تو ہے نہیں تو ہم کیوں "
ماضی میں رہیں ۔ "اس کے کندھے سے سر ٹکائے وہ آنسوں بہارہی
تھی جب فواد کی آواز سنی ۔۔

پھر اسے کندھوں سے پکڑ کے سامنے کھڑا کیا ۔۔

ہیں نا ؟ "نرمی سے پوچھا۔ چہرے پہ مسکراہٹ تھی ۔۔ "

اس نے زور زور سے اثبات میں سر ہلایا ۔۔

تم ہماری بہن ہو اور یقین کرو ہم تمہیں سوتیلے نہیں بلکہ سگے "
" بہن بھائی بن کے دیکھائیں گے

www.novelsclubb.com

نرمی سے اس کے آنسوں صاف کرتے ہوئے کہا ۔۔

اس کی نہ بہن تھی اور نہ بھائی ۔۔

اور اب ایک دم سے دونوں کی کمی پوری ہو چکی تھی ۔۔

"مجھ سے بھی منہ موڑو گی یا قصوروار ٹھہراؤ گی ؟ "

بڑی مامی بھی آگے آئیں ۔۔

انہیں پتا تھا ، قصوروار اگر کسی کو کوئ کسی کو ٹھہرانا چاہئیے تھا تو انہیں ٹھہرانا چاہئیے تھا ۔۔

اپنی سوتن کو ، ان کی بیٹی کو ، اور اپنے میاں کو ۔۔

وہ پہلی بیوی تھیں ، ان سے چھپ کے ان کے میاں نے شادی کی تھی ،۔۔

www.novelsclubb.com

ان کے میاں کا قصور تھا لیکن اتنا بھی نہ تھا جتنا سمراء سمجھ رہی تھی

،

، لیکن تھا تو

اس لیے انہوں نے کوئ تردید نہیں کہ پہلی شادی ان کی ساجدہ سے نہیں بلکہ روبینہ سے ہوئ تھی ۔۔

آپ کا اس سب میں۔ بھلا کیا قصور ۔۔ "آگے بڑھ کے خود ہی " انہیں گلے لگاتی وہ پیار سے بولی تھی ۔۔

اور میں تو ہوں ہی اچھی ، میری تو کبھی کوئ غلطی ہو ہی نہیں " سکتی "۔

۔ فروا کی چہکتی ہوئی آواز آئ تو وہ دونوں روتے روتے ہوئے ہنس دیں ۔۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

، میں نے اور میرے بچوں نے ان کو معاف کردیا ہے سمراء "
، کیونکہ وہ جیسے بھی ہیں میرے شوہر اور میرے بچوں کے باپ ہیں
.." تم بھی کوشش کرنا

انہوں نے نرمی سے کہا تو سمراء نے سر ہلا دیا ۔۔

اسے وہ سارے ڈرامے اور کہانیاں جھوٹی لگیں جن میں سوتیلوں پہ ظلم کیا جاتا ہے ، یا پھر انہیں اپنا یا ہی نہیں جاتا ۔۔

تھوڑے فاصلے پہ کھڑے بڑے ماموں مسکرا دیے ۔۔

روبینہ اور ساجدہ واقعی ایسی عورت تھیں جو بہت کم اس دنیا میں پائی جاتی ہیں ۔۔

www.novelsclubb.com

جس روبینہ کا رشتہ ساجدہ نے بچایا تھا آج وہی روبینہ ساجدہ کی بیٹی کو کھلے دل سے قبول کررہی تھی ۔۔

واقعی انسان کی گئ نیکی کبھی رائگاں نہیں جاتی ۔۔

...شام کا وقت تھا سورج غروب ہونے کے قریب ہی تھا"

پرندوں کی چہچہاہٹ تیز ہوتی جارہی تھی۔۔

ہر طرف ہری ہری گھاس نظر آرہی تھی۔۔

اور اس پہ اگنے والے قدرتی پھول۔۔

رنگ ، رنگ کے پھول ۔

مجھے آپ کو کچھ دینا تھا۔"۔ "

www.novelsclubb.com

کھیتوں کے بیچ بنے راستے میں میں تھوڑے فاصلے سے چلتے ہوئے زمرد نے اس سے کہا...

..کیا ؟؟ "سمراء رک گئ اور اس کی طرف دیکھا"

وہ سیاہ شلوار قمیض پہنے بہت پیارا لگ رہا تھا اتنا کہ سمراء کو اسے اپنی نظر لگ جانے کا خوف محسوس ہوا..

"...یہ ..زمرد نے مٹھی کھولی اور اس کے سامنے کی"

اس کے ہاتھ میں لاکٹ تھا ..سمراء کا وہی لاکٹ جو اسے ڈھابے پہ ملا تھا...

www.novelsclubb.com

یہ .یہ آپ کے پاس تھا "سمراء نے اس کے ہاتھ سے لاکٹ لیتے " ہوئے کہا۔

"..مجھے لگا میں یہ کھو چکی ہوں ہمیشہ کے لیے"

سمراء نے اسے چین کے ساتھ لگے دل کو کھولا اور اسے چوما۔۔

نیلے اور سفید رنگ کی شلوار قمیض پہنے ساتھ گاؤں کی عورتوں کی طرح دوپٹہ اوڑھے وہ بہت اچھی لگ رہی تھی....

کیا آپ بڑے ماموں کو معاف نہیں کر سکتیں وہ بہت چپ چپ" رہنے لگے ہیں سمراء.. "

زمرد نے قدم آگے بڑھاتے ہوئے کہا۔

...مجھ سے وہ بات مت کہیں زمرد جو میرے بس میں نہیں ہے" میں کوشش کرنے کے باوجود وہ سب کچھ نہیں بھلا سکتی اور نہ ہی انہیں معاف کر سکتی ہوں... "

www.novelsclubb.com

..سمراء نے اداسی سے لاکٹ کو واپس بند کرتے ہوئے کہا

لیکن ہاں کبھی شاید مجھ میں وہ حوصلہ آجائے تو میں وہ سب"
" اذیتیں بھلا کے انہیں معاف کردوں

...اس نے بھی قدم آگے بڑھائے

..زمرد نے سر ہلادیا

مجھے لگا تھا فواد بھائی اور سمرین کبھی شادی کے لیے نہیں مانیں "
گے ۔۔ "سمراء نے واپس قدم اٹھاتے ہوئے کہا ۔۔

ہاہاہا ، یہ گاؤں ہے ، شروع میں ایسا ہی ہوتا لیکن شادی تو وہیں "
ہوتی ہے جہاں طہ پائی ہوتی ہے ۔۔

" بھائی کہنے سے کزن بھائی تو نہیں ہوجاتا ۔۔

www.novelsclubb.com

زمرد نے ہنستے ہوئے کہا ۔۔

" میں تو حیران ہوں وہ اب فواد کو بھائی کے بغیر پکارے گی کیسے ، اتنا عجیب لگے گا ۔"۔

سمراء ہنس دی ۔۔

کچھ پل خاموشی سے گزر گئے۔۔

" مجھے اس دن کے بارے میں آپ سے بات کرنی تھی .."سمراء نے جھجکتے ہوئے کہا ۔۔

کسی کا دل دکھانا تو آسان ہوتا ہے لیکن کسی کی زندگی سے اپنے تلخ جملوں کو نکالنا اتنا ہی مشکل ۔۔

" لیکن مجھے کوئی بات نہیں سننی ۔۔ زمرد نے نفی میں سر ہلایا ۔۔

www.novelsclubb.com

کسی اور کے منہ سے کسی اور طرح وہ بات سنتا میں تو شاید "
سنھبل نہ پاتا ، اماں کہتی ہیں خدا کے ہر کام میں بہتری ہوتی ہے
۔۔۔"

اب لہجے میں اور زندگی میں سکون چھلکنے لگا تھا زمرد کی ۔۔

شاید اماں کی دعائیں لگی تھیں ۔۔

.اور بھلا ماں باپ کی دعائیں رائگاں جاتی ہیں !؟

چند لمحے مزید خاموشی کے بیتے ۔۔

مجھے نہیں پتا سمراء محبت کیا ہوتی ہے پر میں جو آپ کے لیے"
محسوس کرتا ہوں نا وہ کسی کے لیے نہیں کرتا ۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

مجھے لگتا ہے آپ میری زندگی میں رہیں گی تو میری ہر خوشی دگنی اور ہر غم کم ہو جائے گا..."

سمراء نے چہرہ موڑ کے اسے دیکھا وہ سامنے ہی دیکھ کر چل رہا تھا پر اس کے چہرے پہ مسکراہٹ تھی...

کیا آپ مجھ سے شادی کریں گی ؟؟ میری نامکمل زندگی میں مجھ" جیسے نامکمل انسان کے ساتھ رہنا چاہیں گی"

زمرد نے چہرہ نہیں موڑا اور نہ ہی رکا بس چلتا رہا اور اس سے پوچھا..

کچھ دنوں میں ہماری شادی ہے اور آپ مجھ سے یہ اب پوچھ" رہے ہیں ؟؟"

سمراء نے ہنستے ہوئے کہا..

www.novelsclubb.com

اس شادی کے لیے اماں نے آپ سے پوچھا تھا، محترمہ میں نے "

"...تو نہیں

.. ..زمرد نے اب بھی چہرہ اس کی طرف نہیں موڑا

زمرد کے منہ سے نکلنے والا محترمہ لفظ اسے اپنے کانوں میں رس"

..گھولتا ہوا محسوس ہوتا تھا

اممممممم ..ایک ڈھابے والے اور بکریاں چرانے والے سے"

"...شادییییییی

سمراء رک گئی اور سوچنے والے انداز میں اسے دیکھا اس دفعہ اس

نے بھی مڑ کر سمراء کی طرف دیکھا تھا۔۔

بالکل"۔۔"

زمرد نے ہاں میں سر ہلایا جبکہ دونوں کی آنکھوں میں مسکراہٹ اور چہرے پہ ہزاروں جذبات تھے...

"بندہ کام جو بھی کرتا ہے پر دل کا اچھا ہے اس لیے ہاں جی سمراء آپ سے شادی کرے گی اور ضرور کرے گی

اور آپ کے ہر غم اور آپکی ہر خوشی میں آپ کا ساتھ دے گی۔۔

اور ہمیشہ آپ کے ساتھ رہے گی حتی کہ ہمیں موت جدا کردے۔۔"

سمراء نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا اور زمرد نرم سی مسکراہٹ کے ساتھ بنا کچھ کہے دوبارہ چلنے لگا..

اور سمراء اس کے ساتھ ہولی..

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ایک بات تو بتائیں ؟ "سمراء نے شرارت سے کہا۔۔ "

پوچھیے "۔۔ زمرد نے اجازت دی ۔۔ "

شادی کے بعد بھی آپ مجھے آپ کہیں گے ؟ "

بالکل ، کیونکہ مجھے پسند ہے آپ کو یوں آپ کہنا جیسے آپ مجھے " آپ کہتی ہیں ۔۔ "

زمرد نے مسکراتے ہوئے کہا ۔۔

تو گاؤں کے لوگ کہیں گے توبہ توبہ کیا زمانہ آگیا ہے ، بیوی " سے بھی آپ کر کے بات کرتا ہے یہ چھوکرا "

سمراء نے ہاتھ نچاتے ہوئے گاؤں کی عورتوں کی نقل اتاری ۔۔

جبکہ زمرد ہنس پڑا ۔۔

www.novelsclubb.com

تو کیا ہوا کہہ دینا آپ کہ یہ چھوکرا اپنی بیوی کی عزت کرتا ہے "

" اور اسی کے سبب اسے آپ کہتا ہے

وہ سامنے دیکھتے ہوئے ہی چل رہا تھا ۔۔

مسکرا بھی رہا تھا ۔۔

اور مسکراتے ہوئے لگ بھی بہت خوبصورت رہا تھا ۔۔

سمراء نے ماشاءاللہ کہا تھا ۔۔

میں اس جگہ پہ ہمیشہ کے لیے پناہ لینے کو تیار ہوں جو جگہ آپ"

.کے لئے اور میرے لئے جائے پناہ تھی

www.novelsclubb.com

ہمارے مشکل وقت میں خدا کی طرف سے دی گئی جائے پناہ"۔۔

سمراء نے پر اسرار انداز میں کہا ......کچھ لمحوں بعد ۔۔

زمرد کی مسکراہٹ گہری ہوتی گئی۔۔

..وہ کچھ بھی نہیں کہے گا سمراء کو پتا تھا کیونکہ وہ کچھ کہہ ہی نہ پاتا اس نے کسی لڑکے کو پہلی بار یوں ایسا دیکھا تھا جو محبت کا اعتراف کرنے میں بھی شرم کی وجہ سے جھجکتا تھا ...

اور اگر اظہار کر بھی لیتا تو اس کی آنکھوں میں دیکھ کے کچھ نہ کہہ پاتا۔۔

"جو کہانی آپ شروع کرنے والی ہیں اس کا نام کیا ہے ؟"

زمرد نے اس سے پوچھا ۔۔لہجے میں اشتیاق نمایا تھا ۔

www.novelsclubb.com

،یہ بات نہیں تھی کہ اسے رائٹرز پسند تھے یا ناولز

، بلکہ اسے یہ بات پسند تھی کہ سمراء رائٹر تھی

،وہ ہمیشہ سے ایسی لڑکی کا خواہش مند تھا

، جو دنیا کے سہارے نہ ہو

، جسے خود سے بہت پیار ہو

، جو بولڈ اور کانفیڈینٹ ہو

، جو اسے اچھا برا بتانے کے لیے جھجھکے نہ

جس کی زندگی کا کوئی نہ کوئی مقصد ہو ۔۔

، وہی نام رکھوں گی میں اپنی کہانی کا جو ہماری کہانی کا نام ہے "

"، جو زمرد اور سمراء کی کہانی کا نام ہے

سمراء نے کہا تو دونوں ہنس پڑے ۔۔

www.novelsclubb.com

دیکھ لیں ایسا نہ ہو ہماری کہانی کی رائٹر برا مان جائے ، کہانی کا "
نام چرانے پہ "۔ زمرد شرارت سے بولا۔۔۔

بالکل برا نہیں مانیں گیں وہ ، برا مان بھی کیسے سکتی ہیں آخر کو "
میں ان کی کہانی کی ہیروئن ہوں ، وہ بھی مصنفہ ہیروئن "۔

معصومیت سے کہا گیا اور پھر دونوں کے قہقہے بڑی دور تک سنائی
دیئے ۔۔

واقعی یہ جگہ جائے پناہ ہی تو تھی پہلے ساجدہ کے لیے پھر سمراء اور
زمرد کے لیے ، جو خدا نے انہیں بخشی تھی ۔۔۔

www.novelsclubb.com

دونوں کھیتوں کے درمیان سے چلتے جارہے تھے ۔

سمراء کچھ بات کررہی تھی آنکھوں میں شرارت لیے جبکہ زمرد نفی
میں سر ہلاتا ہوا اس کی بات کی نفی کررہا تھا ۔۔

مسکراہٹ شاید اس شخص کی عادت تھی ۔۔

اور سورج ان کی پشت پہ انہیں مسکراتا ہوا دیکھ رہا تھا اور پھر غروب ہوتا چلا گیا...

پرندوں کی آوازیں اب مزید اونچی ہوگئی تھیں اور تتلیاں پھولوں سے نکل نکل کر ان دونوں کو دیکھ رہی تھیں۔۔۔۔

جو ساتھ پر فاصلے سے چلتے ہوئے ایک دوسرے کے لیے بنے ہوئے ہی لگ رہے تھے ۔۔۔

ختم شدہ ۔

www.novelsclubb.com

یہ کہانی میرے دل کے بہت قریب ہے اور اسکی خاص وجہ اس کہانی کا نام ، اس کہانی کے کردار اور اس کہانی میں ایک جگہ بیان کی گئی سورت ہے ۔۔

، یہ وہ سورت ہے جو دلوں کو سکون بخشتی ہے

جو ٹوٹے ہوئے دل کو دوبارہ جوڑنے کی صلاحیت رکھتی ہے ۔۔

اللہ سے اچھی امید ہے کہ یہ کہانی آپ کو ضرور پسند آئے گی ۔۔

کہانی چھوٹی صحیح پر جزبات سے بھری ہے ۔۔

، اور بہت شکریہ اس ہستی کا جنھوں نے میری مدد ہر قدم پہ کی

مجھے دوبارہ سے لکھنے پر مجبور) مجبور کہہ سکتے ہیں (کیا ۔۔

، ردا مریم آپ کا بے حد شکریہ

آپ میری زندگی میں آنے والے بہترین لوگوں میں شامل ہیں ، اور

بہترین دوست ہیں ۔۔

اور کہانی پسند آنے پہ تعریف میں دی گئ دعا سے زیادہ بھلا کس چیز کی اہمیت ہے --

آپ کی پیاری سی مصنفہ ، کلثوم اعظم --

Instagram I'd: _shut_up_yrrr_

~تمت بالخیر

www.novelsclubb.com